احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

اشاعت خصوصی

بدھ 18 مارچ 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 18 مارچ 2009ء 20 ربیع الاول 1430 ہجری 18 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 61

سمعنا و اطعنا کہنے والے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

رسول اس پر ایمان لے آیا جو اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا اور مومن بھی۔(ان میں سے) ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کریں گے۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری بخشش کے طلبگار ہیں۔ اے ہمارے رب! اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

(البقرہ:77)

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اس کے عہد کو جسے اس نے تمہارے ساتھ مضبوطی سے باندھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ یقیناً سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔(المائدہ:8)

حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ کے زبردست نظارے حضور کے اپنے قلم سے

ہزاروں انسانوں نے گناہوں سے توبہ کی اور جان، مال فدا کردیا

اکثر سجدہ میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔ نور اور اخلاص رکھتے ہیں

1۔زبردست روحانی انقلاب:

ہزار ہا آدمیوں نے میرے ہاتھ پر اپنے طرح طرح کے گناہوں سے توبہ کی ہے اور ہزار ہا لوگوں میں بعد بیعت میں نے ایسی تبدیلی پائی ہے کہ جب تک خدا کا ہاتھ کسی کو صاف نہ کرے ہرگز ایسا صاف نہیں ہوسکتا اور میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزار ہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے ایک ایک نشان کے ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 ص 249)

2۔قدرت کا نشان عظیم الشان:

ہزار ہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جن کے دلوں میں اس نے میری محبت بھر دی۔ بعض نے میرے لئے جان دے دی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لئے منظور کی اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دیئے گئے اور ستائے گئے اور ہزار ہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پُر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں تو وہ طیار ہیں جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا! درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے تو نے ان دلوں کو ایسے پُرآشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا اور ان کو استقامت بخشی۔ یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 ص 239-240)

3۔نور صلاحیت کا معجزہ:

’’میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں جو سچے دل سے میرے پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت ایسے روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنے ہزار ہا بیعت کنندگان میں اس قدر تبدیلی دیکھتا ہوں ...... اور ان کے چہرہ پر ...... اعتقاد اور صلاحیت کا نور پاتا ہوں۔ ہاں شاذ و نادر کے طور پر اگر کوئی اپنے فطرتی نقص کی وجہ سے صلاحیت میں کم رہا ہو تو وہ شاذ و نادر میں داخل ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے ...... پھر بھی میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سناتا۔ مگر دل میں خوش ہوں‘‘۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 150)

4۔دربار خداوندی میں صادقوں کی آہ و بکا:

میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے...... میں اکثر کو دیکھتا ہوں کہ سجدہ میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔ ......لوگ ان کو کافر کہتے ہیں اور وہ (دین) کا جگر اور دل ہیں ...... ہندوستان کے شہروں کی مخلص جماعتیں وہ نور اخلاص اور محبت اپنے اندر رکھتی ہیں کہ اگر ایک بافراست آدمی ایک مجمع میں ان کے منہ دیکھے تو یقیناً سمجھ لے گا کہ یہ خدا کا ایک معجزہ ہے جو ایسے اخلاص ان کے دل میں بھر دیئے۔ ان کے چہروں پر ان کی محبت کے نور چمک رہے ہیں۔ وہ ایک پہلی جماعت ہے جس کو خدا صدق کا نمونہ دکھلانے کے لئے تیار کر رہا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد 11 ص 315)

حضرت مسیح موعود کا دوستوں اور غیروں سے سلوک

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

دوستوں سے سلوک

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایسا دل عطا کیا تھا جو محبت اور وفاداری کے جذبات سے معمور تھا۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے کسی محبت کی عمارت کو کھڑا کر کے پھر اس کے گرانے میں کبھی پہل نہیں کی۔ایک صاحب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی آپ کے بچپن کے دوست اور ہم مجلس تھے مگر آپ کے دعویٰ مسیحیت پر آ کر انہیں ٹھوکر لگ گئی اور انہوں نے نہ صرف دوستی کے رشتہ کو توڑ دیا بلکہ حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالفوں میں سے ہوگئے ۔ اور آپ کے خلاف کفر کا فتویٰ لگانے میں سب سے پہل کی ۔مگر حضرت مسیح موعود کے دل میں آخر وقت تک ان کی دوستی کی یاد زندہ رہی اور گو آپ نے خدا کی خاطر ان سے قطع تعلق کرلیا اور ان کی فتنہ انگیزیوں کے ازالہ کیلئے ان کے اعتراضوں کے جواب میں زوردار مضامین بھی لکھے۔مگر ان کی دوستی کے زمانہ کو آپ کبھی نہیں بھولے اور ان کے ساتھ قطع تعلق ہو جانے کو ہمیشہ تلخی کے ساتھ یاد رکھا۔چنانچہ اپنے آخری زمانہ کے اشعار میں مولوی محمد حسین صاحب کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

’’یعنی تو نے تو اس محبت کے درخت کو کاٹ دیا جو ہم دونوں نے مل کر بچپن میں لگایا تھا مگر میرا دل محبت کے معاملہ میں کوتاہی کرنے والا نہیں ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم 1905ء)

جب کوئی دوست کچھ عرصہ کی جدائی کے بعد حضرت مسیح موعود کو ملتا تو اسے دیکھ کر آپ کا چہرہ یوں شگفتہ ہو جاتا تھا جیسے ایک بند کلی اچانک پھول کی صورت میں کِھل جاوے۔اور دوستوں کے رخصت ہونے پر آپ کے دل کو از حد صدمہ پہنچتا تھا۔ایک دفعہ جب آپ نے اپنے بڑے فرزند اور ہمارے بڑے بھائی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے قرآن شریف ختم کرنے پر آمین لکھی اور اس تقریب پر بعض بیرونی دوستوں کو بھی بلا کر اپنی خوشی میں شریک فرمایا تو اس وقت آپ نے اس آمین میں اپنے دوستوں کے آنے کا بھی ذکر کیا۔اور پھر ان کے واپس جانے کا خیال کر کے اپنے غم کا بھی اظہار فرمایا۔چنانچہ فرماتے ہیں۔

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی
دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سَو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

(درثمین اردو)

اوائل میں آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ اپنے دوستوں اور مہمانوں کے ساتھ مل کر مکان کے مردانہ حصہ میں کھانا تناول فرمایا کرتے تھے اور یہ مجلس اس بے تکلفی کی ہوتی تھی اور ہر قسم کے موضوع پر ایسے غیر رسمی رنگ میں گفتگو کا سلسلہ رہتا تھا کہ گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا بھی دسترخوان بچھ جاتا تھا۔ان موقعوں پر آپ ہر مہمان کا خود ذاتی طور پر خیال رکھتے اور اس بات کی نگرانی فرماتے کہ ہر شخص کے سامنے دسترخوان کی ہر چیز پہنچ جائے۔عموماً ہر مہمان کے متعلق خود دریافت فرماتے تھے کہ اسے کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا پان وغیرہ کی عادت تو نہیں اور پھر حتی الوسع ہر ایک کے لئے اس کی عادت کے مطابق چیز مہیا فرماتے ۔ جب کوئی خاص دوست قادیان سے واپس جانے لگتا تو آپ عموماً اس کی مشایعت کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ، دو دو میل تک اس کے ساتھ جاتے اور بڑی محبت اور عزت کے ساتھ رخصت کر کے واپس آتے تھے۔

آپ کی یہ بھی خواہش رہتی تھی کہ جو دوست قادیان میں آئیں وہ حتی الوسع آپ کے پاس آپ کے مکان کے ایک حصہ میں ہی قیام کریں۔اور فرمایا کرتے تھے کہ زندگی کا اعتبار نہیں ۔جتنا عرصہ پاس رہنے کا موقع مل سکے ۔غنیمت سمجھنا چاہئے ۔اس طرح آپ کے مکان کا ہر حصہ گویا ایک مستقل مہمان خانہ بن گیا تھا اور کمرہ کمرہ مہمانوں میں بٹا رہتا تھا۔مگر جگہ کی تنگی کے باوجود آپ اس طرح دوستوں کے ساتھ مل کر رہنے میں انتہائی راحت پاتے تھے۔مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وہ معززین جو آج کل بڑے بڑے وسیع مکانوں اور کوٹھیوں میں رہ کر بھی تنگی محسوس کرتے ہیں حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک ایک کمرہ میں سمٹے ہوئے رہتے تھے اور اسی میں خوشی پاتے تھے۔

قادیان میں حضرت مسیح موعود کے والد صاحب کے زمانہ کا ایک پھلدار باغ ہے جس میں مختلف قسم کے ثمر دار درخت ہیں ۔حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ جب پھل کا موسم آتا تو اپنے دوستوں اور مہمانوں کو ساتھ لے کر اس باغ میں تشریف لے جاتے اور موسم کا پھل تڑوا کر سب دوستوں کے ساتھ مل کر نہایت بے تکلفی سے نوش فرماتے ۔اس وقت یوں نظر آتا تھا کہ گویا ایک مشفق باپ کے ارد گرد اس کی معصوم اولاد گھیرا ڈالے بیٹھی ہے ۔مگر ان مجلسوں میں کبھی کوئی لغو بات نہیں ہوتی تھی بلکہ ہمیشہ نہایت پاکیزہ اور اکثر اوقات دینی گفتگو ہوا کرتی تھی اور بے تکلفی اور محبت کے ماحول میں علم و معرفت کا چشمہ جاری رہتا تھا۔

حضرت مسیح موعود کے تعلقات دوستی کے تعلق میں ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے ۔اور وہ یہ کہ آپ کی دوستی کی بنیاد اس اصول پر تھی کہ دوستی اور دشمنی دونوں خدا کے لئے ہونی چاہئیں، نہ کہ اپنے نفس کے لئے یا دنیا کے لئے ۔اسی لئے آپ کی دوستی میں امیر و غریب کا کوئی امتیاز نہیں تھا اور آپ کی محبت کے وسیع دریا سے بڑے اور چھوٹے ایک سا حصہ پاتے تھے۔

غیروں سے سلوک

قرآن شریف سورۃ المائدہ آیت 9 میں فرماتا ہے۔چاہئے کہ کسی قوم یا فرقہ کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان کے معاملہ میں عدل وانصاف کا طریق ترک کر دو۔ بلکہ تمہیں ہر حال میں ہر فریق اور ہر شخص کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرنا چاہئے۔قرآن شریف کی یہ زرّیں تعلیم حضرت مسیح موعود کی زندگی کا نمایاں اصول تھی ۔آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں کسی شخص کی ذات سے عداوت نہیں ہے بلکہ صرف جھوٹے اور گندے خیالات سے دشمنی ہے۔اس اصل کے ماتحت جہاں تک ذاتی امور کا تعلق ہے آپ کا اپنے دشمنوں کے ساتھ نہایت درجہ مشفقانہ سلوک تھا۔اور اشد ترین دشمن کا درد بھی آپ کو بے چین کر دیتا تھا۔چنانچہ جب آپ کے بعض چچازاد بھائیوں نے جو آپ کے خونی دشمن تھے آپ کے مکان کے سامنے دیوار کھینچ کر آپ کو اور آپ کے مہمانوں کو سخت تکلیف میں مبتلا کر دیا اور پھر بالآخر مقدمہ میں خدا نے آپ کو فتح عطا کی اور ان لوگوں کو خود اپنے ہاتھ سے دیوار گرانی پڑی تو اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے وکیل نے آپ سے اجازت لینے کے بغیر ان لوگوں کے خلاف خرچہ کی ڈگری جاری کروا دی ۔اس پر یہ لوگ بہت گھبرائے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک عاجزی کا خط بھجوا کر رحم کی التجا کی۔آپ نے نہ صرف ڈگری کے اجراء کو فوراً رُکوا دیا بلکہ اپنے ان خونی دشمنوں سے معذرت بھی کی کہ میری لاعلمی میں یہ کارروائی ہوئی ہے جس کا مجھے افسوس ہے اور اپنے وکیل کو ملامت فرمائی کہ ہم سے پوچھے بغیر خرچہ کی ڈگری کا اجرا کیوں کروایا گیا ہے ۔اگر اس موقعہ پر کوئی اور ہوتا تو وہ دشمن کی ذلّت اور تباہی کو انتہا تک پہنچا کر صبر کرتا۔مگر آپ نے ان حالات میں بھی احسان سے کام لیا اور اس بات کا شاندار ثبوت پیش کیا کہ آپ کو صرف گندے خیالات اور گندے اعمال سے دشمنی ہے، کسی سے ذاتی معاملات میں آپ کے دشمن بھی آپ کے دوست ہیں۔

اسی طرح جب ایک خطرناک خونی مقدمہ میں جس میں آپ پر اقدام قتل کا الزام تھا آپ کا اشد ترین مخالف مولوی محمد حسین بٹالوی آپ کے خلاف بطور گواہ پیش ہوا اور آپ کے وکیل نے مولوی صاحب کی گواہی کو کمزور کرنے کے لئے ان کے بعض خاندانی اور ذاتی امور کے متعلق ان پر جرح کرنی چاہی تو حضرت مسیح موعود نے بڑی ناراضگی کے ساتھ اپنے وکیل کو روک دیا اور فرمایا کہ خواہ کچھ ہو مَیں اس قسم کے سوالات کی اجازت نہیں دے سکتا۔اور اس طرح گویا اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر بھی اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی۔

اسی طرح جب پنڈت لیکھرام حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق لاہور میں قتل ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع پہنچی تو گو پیشگوئی کے پورا ہونے پر آپ خدا تعالیٰ کا شکر بجا لائے مگر ساتھ ہی انسانی ہمدردی میں آپ نے پنڈت لیکھرام کی موت پر افسوس کا بھی اظہار کیا اور بار بار فرمایا کہ ہمیں یہ درد ہے کہ پنڈت صاحب نے ہماری بات نہیں مانی اور خدا اور اس کے رسول کے متعلق گستاخی کے طریق کو اختیار کر کے اور ہمارے ساتھ مباہلہ کے میدان میں قدم رکھ کر اپنی تباہی کا بیج بولیا۔

قادیان کے بعض آریہ سماجی حضرت مسیح موعود کے سخت مخالف تھے اور آپ کے خلاف ناپاک پراپیگنڈے میں حصہ لیتے رہتے تھے مگر جب بھی انہیں کوئی تکلیف پیش آتی یا کوئی بیماری لاحق ہوتی تو وہ اپنی کارروائیوں کو بھول کر آپ کے پاس دوڑے آتے اور آپ ہمیشہ ان کے ساتھ نہایت درجہ ہمدردانہ اور محسنانہ سلوک کرتے اور ان کی امداد میں دلی خوشی پاتے۔ چنانچہ ایک صاحب قادیان میں لالہ بڈھامل ہوتے تھے جو حضرت مسیح موعود کے سخت مخالف تھے ۔ جب قادیان میں منارۃ المسیح بننے لگا تو ان لوگوں نے حکام سے شکایت کی کہ اس سے ہمارے گھروں کی بے پردگی ہوگی اس لئے مینارہ کی تعمیر کو روک دیا جائے ۔اس پر ایک مقامی افسر یہاں آیا اور اس کی معیت میں لالہ بڈھامل اور بعض دوسرے مقامی ہندو اور غیر احمدی اصحاب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے ان افسر صاحب کو سمجھایا کہ یہ شکایت محض ہماری دشمنی کی وجہ سے کی گئی ہے ورنہ اس میں بے پردگی کا کوئی سوال نہیں ۔اور اگر بالفرض کوئی بے پردگی ہوگی تو اس کا اثر ہم پر بھی ویسا ہی پڑے گا جیسا کہ ان پر۔اور فرمایا کہ ہم تو صرف ایک دینی غرض سے یہ مینارہ تعمیر کروانے لگے ہیں ورنہ ہمیں ایسی چیزوں پر روپیہ خرچ کرنے کی کوئی خواہش نہیں ۔اسی گفتگو کے دوران میں آپ نے اس افسر سے فرمایا کہ اب یہ لالہ بڈھامل صاحب ہیں، آپ ان سے پوچھئے کہ کیا کبھی کوئی ایسا موقعہ آیا ہے کہ جب یہ مجھے کوئی

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/10 روپے

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی زندگی کے دو دور

حضرت مسیح موعود کی صحبت نے میری روح کو صاف کردیا اور سینہ دھو دیا

صحبت امام کی تاثیرات اور پیدا کردہ انقلاب کے متعلق دلگداز داستان

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ 6/اکتوبر 1899ء میں فرمایا:۔

میں نے بہت غور کی ہے اور میری عمر کا بہت بڑا حصہ اسی غور و فکر میں گزرا ہے اور اللہ علیم اس بات کا گواہ ہے کہ مجھے ہوش کے زمانہ سے یہی شوق دامنگیر رہا کہ خدا کی رضا کی راہیں حاصل کروں اور میری بڑی خواہش اور سب سے بڑی آرزو یہی رہی ہے کہ کسی طرح پر اپنے مولیٰ کریم کو راضی کروں۔

حضرت مولوی نورالدین صاحب (خداتعالیٰ ان پر اپنا بے حد فضل کرے) سے مجھے اللہ تعالیٰ نے ملا دیا اور اس طرح پر مجھے دین کی طرف اور قرآن کریم کے معارف اور حقائق کی طرف توجہ ہوئی۔ مگر بایں ہمہ بعض اخلاق ردیہ کی اصلاح نہ ہوئی اور طبیعت معاصی کی طرف اس طرح جاتی جیسے ایک سرکش جانور رسا تڑا کر بے اختیار دوڑتا ہے اور قابو سے نکل جاتا ہے اور میری روح میں وہ سیری اور لذت نہ ہوئی جس کا میں جویاں تھا۔ اس میں شک نہیں کہ قرآن کریم کے حقائق و معارف میں نے حضرت مولانا صاحب کے منہ سے سنے اور بہت فیض اٹھایا اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ پختہ ...... اور غیور بن گیا لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات تھی جس سے روح میں ایک بے قراری اور اضطراب محسوس ہوتا تھا اور سکون اور جمعیت خاطر جس کے لئے صوفی تڑپتے ہیں میسر نہ آتی تھی اور اس اثنا میں، میں ایک بڑی ناسزا بات اور ناشدنی گردن زدنی عقیدہ کی پرورش میں بڑا متوجہ تھا اور گویا بغل میں ایک بعل اور لات کو رکھتا تھا اور دل میں سمجھتا تھا کہ یہ خدا کی رضا کی راہ ہے مگر خداتعالیٰ خوب جانتا ہے کہ اس کے اختیار کرنے میں بھی نیت نیک تھی۔ ابھی میں 17 یا 18 برس کی عمر کا سادہ لڑکا تھا کہ سید احمد خان صاحب کے خیالات کے پڑھنے کا مجھے موقع ملا یعنی تہذیب اخلاق جو سید کے خیالات اور معتقدات کا آئینہ تھا میں اسے شروع اشاعت سے پڑھنے لگا اور تیس برس کی عمر تک اس میں متوغل رہا۔ سید صاحب کے قلم سے کوئی ایسا لفظ نہیں نکلا الا ماشاء اللہ جو میں نے نہ پڑھا ہو ان کی تفسیر کو بڑے عشق سے پڑھتا برابر بیس بائیس برس کا زمانہ تھوڑا نہیں ایک بڑی مدت ہے۔ اس عرصہ میں بھی میری روح کو طمانیت اور سکینت حاصل نہ ہوئی اور وہی اضطراب اور بے قراری دامنگیر رہتی بلکہ بعض بعض اوقات میں اپنی تنہائی کی گھڑیوں میں ہلاک کرنے والی بے چینی محسوس کرتا اور میں آخر اس نتیجہ پر پہنچتا کہ ہنوز اگر خداتعالیٰ کو خوش کیا ہوتا اور واقعی خداتعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو گیا ہوتا تو ضرور تھا کہ سکینت اور طمانیت کا سرد پانی میرے ابلتے ہوئے کلیجہ کو ٹھنڈا کرتا۔ اس خیال سے تردد، تذبذب اور پریشانی اور بھی بڑھتی گئی۔

میرے مخدوم مولوی صاحب بھی سید صاحب کی تصانیف منگواتے اور صفات الٰہی کے مسئلہ میں ہمیشہ سید صاحب سے الگ رہے اور میں ان کے ساتھ ہو کر بھی سید صاحب کی ہر بات کی پچ کرتا اور کبھی مولوی صاحب مجھ سے الجھ بھی پڑتے مگر میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ میرے اس جن کے نکالنے میں کامیاب نہ ہوئے۔ فتوحات ابن عربی اور امام غزالی کی احیاء العلوم کو میں نے کئی بار پڑھا اور خوب غور اور تدبر سے پڑھا مگر میں سچ کہتا ہوں کہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا ہی معاملہ رہا شاید میری روح ہی ایسی تھی کہ تسلی نہ پا سکتی تھی یا وہ خیالات واقعی طمانیت کا موجب نہ تھے۔ مگر اب کہوں گا کہ وہ خیالات ہی یقیناً یقیناً تسلی بخش راہ نہ دکھا سکتے تھے۔

بہرحال میں اس کو گناہ نہ سمجھتا تھا دل بیقرار رہتا تھا اور ایک دھڑ کا لگا ہوا تھا۔ **میں نے کئی بار رؤیا میں دیکھا کہ بڑے جلتے ہوئے شعلے مارتی ہوئی آگ کے بھٹوں میں اور کوندتی ہوئی بجلیوں میں ڈالا گیا ہوں اور پھر کئی بار بصیرت کی آنکھ سے دیکھا کہ بہشت میں ڈالا گیا ہوں۔** مگر میں وجوہات اور اسباب کو نہ سمجھتا تھا۔ اسی بیقراری اور اضطراب میں میری عمر کا ایک بڑا حصہ گزر گیا یہاں تک کہ حضرت مولوی نورالدین کے طفیل سے امام الزمان، نورٌ مرسل اور خلیفۃ اللہ کی صحبت نصیب ہوئی۔ حضرت مولانا نورالدین کو تو بہت برس پیشتر براہین احمدیہ کے اشتہار کے ایک پرچہ نے اس نور کا پتہ دے دیا تھا اور اس وقت ہمارے آقا و امام حضرت مسیح موعود ابھی گوشہ گزیں تھے اور کجدار و مریز دنیا میں ہنوز قدم نہ رکھا تھا۔

غرض مولوی صاحب نے مجھے امام الزمان کے متعلق فرمایا چونکہ مولوی صاحب کے ساتھ ایک خاص محبت اور ان پر اعلیٰ درجہ کا حسن ظن تھا میں نے مان لیا۔ مگر وہ بصیرت اور معرفت نصیب نہ ہوئی۔

مارچ 1889ء کا ذکر ہے کہ حضرت امام نے بیعت کا اشتہار شائع کیا اور مولوی صاحب لدھیانہ تشریف لے گئے اور مجھے بھی ساتھ لے گئے میں صاف کہوں گا کہ میں اپنی خوشی سے نہیں گیا بلکہ زور سے ساتھ لے گئے۔ ان دنوں میں بیعت کرنے کا اول فخر مولوی صاحب کو ہوا۔ مگر میں اس وقت بھی اڑ گیا اور روح میں کشائش اور سینہ میں انشراح نہ دیکھ کر رکا۔ مولوی صاحب کے اصرار اور الحاح سے بیعت کر لی۔ یہ سچا اظہار ہے شاید کسی کو فائدہ پہنچے اس کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری دل و روح میں ایک تبدیلی پیدا ہونی شروع ہوئی۔ میں نے اس دوا کو جس کا میں ایک عرصہ دراز سے جویاں تھا قریب یقین کیا۔ میرے دل میں ایک سکینت اترتی ہوئی محسوس ہوتی تھی اور دل میں ایک طاقت اور لذت آتی معلوم ہونے لگی۔ یہاں تک کہ 1890ء میں مسیح موعود کے دعوے کا اعلان ہوا اور اس سال کے آخر میں حضور نے مجھے خط لکھا کہ میں ازالہ اوہام تصنیف کر رہا ہوں اور بیمار ہوں کاپیاں پڑھنی، پروف دیکھنے، خطوط لکھنے کی تکلیف کا متحمل نہیں ہوسکتا جس طرح بن پڑے آجائیں۔ ادھر سے مولوی نورالدین صاحب کا خط آیا کہ حضرت کو تکلیف بہت ہے لدھیانہ جلدی جاؤ۔ اس وقت میں مدرسہ میں مدرس تھا وہاں سے رخصت لے کر لدھیانہ پہنچا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ ہنوز دنیا اور ہوائے دنیا سے میرا دل سیر اور نوکری سے قطعاً بیزار نہ ہوا تھا اور جو دس پندرہ روپے ملتے تھے انہیں غنیمت سمجھتا تھا اور عزم تھا کہ اختتام پر پھر اس سلسلہ کو اختیار کروں گا۔

مگر جب میں تین ماہ تک حضرت اقدس کی صحبت میں رہا اور یہ پہلا موقعہ اتنی دراز صحبت کا ملا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ خیال اور وہ آرزو کدھر گئی۔ اس قسم کے خیالات سے میری روح کو صاف کر دیا گیا اور میرا سینہ دھو دیا گیا اور اندر سے آواز آئی کہ تو دنیا کے کام کا نہیں۔ بس پھر کیا تھا۔ تین ماہ کی رخصت کے پورے ہوتے ہوتے یہ سب خیالات جاتے رہے اور پھر نہ واپس نہ استعفیٰ خداتعالیٰ نے دنیا کی دلدل سے مجھے بالکل نکال دیا اس وقت سے لے کر 1893ء تک مجھ کو چھ چھ مہینے اور برس تک بھی حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہوا اور اب تو ایک سیکنڈ اور طرفۃ العین کیلئے بھی میری روح جدائی گوارا نہیں کرتی اور ایک خوبصورت امید میرے سینہ میں ہے کہ انشاء اللہ میرا جینا میرا مرنا ان ہی پاؤں میں ہو گا اور اگر میں اب یہاں سے چند روز کے لئے کہیں جاتا ہوں تو دل کی آرزو کے خلاف مجبوراً پکڑا جاتا ہوں۔

غرض پھر مجھے آپ کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہوا اور اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ وہ بڑا ایمان جس کو سید احمد خان کے خیالات سے اقتباس کیا تھا وہ روح کو تقویٰ و طہارت بخشنے والی اور سچی سکینت دینے والی شے نہ تھی وہ ایک فلسفیانہ اور متردادنہ اور متوہمانہ خوابہائے پریشان کا سرجوش ایمان یا جذبہ تھا ایک ایک وقت میں ان خیالات پر غور کرنے سے میری روح تڑپ تڑپ گئی ہے اور جسم پر لرزہ پڑ گیا ہے کہ میں کبھی جس کو صراط مستقیم سمجھتا تھا وہ خدا سے دور ڈالنے والی خطرناک راہ تھی میں راستی سے کہتا ہوں اور خدا گواہ ہے کہ ان خیالات کے متعلق حضرت اقدس سے کبھی کوئی مباحثہ نہیں ہوا بلکہ صرف اس کے منہ سے پاک باتیں سنتا رہا اور صفات الٰہی اور قرآن کریم کی عظمت اور خوبیوں کے تذکرے سنتا رہا۔ پھر آپ کی زندگی اور تعلیم و عمل نے بتایا کہ خدا کا متصرف اور زندہ ہونا اور متکلم خدا ہونا نہ کسی پہلے زمانہ میں تھا بلکہ اب بھی اسی طرح پر وہ حی، قیوم، متکلم اور متصرف خدا ہے۔ ان باتوں کو جب سنا، نہیں نہیں دیکھا تو جیسے ایک گھٹا ٹوپ اندھیرے میں چراغ کے آجانے سے ہر ایک چیز قرینہ سے رکھی ہوئی اور سجی ہوئی نظر آتی ہے۔ میں نے اپنے اندر ایک روشنی دیکھی اور معرفت کا نور اور بصیرت کا چراغ میرے سینہ میں نظر آنے لگا۔ میں سمجھتا تھا کہ سید احمد خان کے خیالات میرے دل سے نہ نکل سکیں گے لیکن آخر خداتعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ان کو ایسا نکالا کہ گویا کبھی تھے ہی نہیں اور اب میں خداتعالیٰ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ محض امام الزمان کی صحبت کے طفیل سے ان خیالات سے، مجھے اس سے کہیں زیادہ نفرت اور بیزاری ہے جیسے اور مردار کھانے سے۔

اور میں پھر کہتا ہوں کہ یہ شہادت اپنی تبدیلی کی محض اس لئے پیش کی ہے کہ تا کہ کسی سوچنے والے دل اور غور کرنے والی طبیعت کو ہدایت اور نور کی طرف رہبری کر سکے اور یہ بتلایا جاوے کہ ...... شرک سے

(باقی صفحہ 4 پر)

کتب مسیح موعود خریدنے اور پڑھنے کی تحریک

ہر احمدی کے سامنے میرا اپیل ہے
کیوں احمدی کتب کی اشاعت قلیل ہے

کیا دلربا کلام ہے کیسا نفیس و پاک
دعویٰ نہیں ہے کوئی کہ جو بے دلیل ہے

بعضی عبارتوں میں ہے کافور کا مزا
اور بعض میں ملی ہوئی کچھ زنجبیل ہے

انگور جنتی ہیں بہشتی انار و سیب
ہے نہر شیر و شہد کی یا سلسبیل ہے

ہیں نخل باحلاوت و کیلے ہیں بامزا
آبِ رواں کہیں ہے کسی جا پہ جھیل ہے

حور و قصور ہیں کہیں غلمان ہیں کہیں
ہر اک طرح کی رحمت ربّ جلیل ہے

دوزخ سے باز رکھتی ہے جنت کی رہنما
ہر اک کتاب گویا کہ زندہ خلیل ہے

شہباز علم و فضل ہے مہدی کا ہر کلام
اعدا کی جو کتاب ہے وہ مِثل چیل ہے

مہدی کا ہے کلام خدا کی طرف سے بس
گویا زباں سے بول رہا ...... ہے

اس کی ہر اک کتاب میں ہے نور و معرفت
عارف وہ تھا خدا کا یہ اس پر دلیل ہے

اے دوستو تم اس کی کتب سے اٹھاؤ فیض
اب زندگی کا عرصہ عزیزو قلیل ہے

میرے پیارو چھوڑ دو تم قصہ خوانیاں
پڑھ پڑھ کے قصہ ہوتی طبیعت علیل ہے

پہچانو اس امام کو اس کا پڑھو کلام
جو راہ وہ بتاتا ہے حق کی سبیل ہے

کیوں اس کی ہر کتاب کو لیتے نہیں ہو تم
کس واسطے تمہاری طرف سے یہ ڈھیل ہے

ناصر کا ہے کلام عزیزوں کو مثلِ گل
اور دشمنوں کی آنکھ میں مانند کیل ہے

حضرت میر ناصر نواب

(الحکم 28 فروری 1912ء صفحہ 8)

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 3)

شدید بغض اور نفرت جو ایمانی غیرت کا تقاضا اور نور اور توحید سے محبت یہ اس ایک ہاں اسی ایک انسان کے پاک انفاس کا نتیجہ ہے۔ میں اللہ کے لئے یقین دلاتا ہوں کہ کفر اور لوازم کفر سے بغض رکھنا اور اسے دل میں مردار اور سور سمجھنا یہ ہر ایک انسان کا خاصہ اور ہر ایک کا دل گردہ نہیں اور جب تک ایک ہادی اور مرشد ایسا نہ ہو کہ اسے قلباً شرک سے بیزاری ہو اور اس کے انفاس طیبہ میں کفر سے بیزاری بخشنے والی پوری تاثیر نہ ہو جب تک انسان معاصی اور کفر اور فسق کی راہوں سے بچ نہیں سکتا۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے آقا و مرشد مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ......کی صحبت اور آپ کے کلام سے مستفید ہونے والا بھی کفر سے واقعی بیزار ہو جاتا ہے اور کوئی گدی اور کوئی سلسلہ ایسا نہیں جو گناہ سے سچی نفرت دلا سکے اور جسے کفر و شرک سے لڑائی رہتی ہو اگر کوئی ہے تو از راہ کرم بتاؤ۔

میرے دوستو ایک ہی انسان ہے جس کی صحبت میں آج گناہ سے نفرت، خدا سے الفت، رسول سے الفت پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ ہے میرا حال اور اس کو اس لئے بیان کیا ہے تاکہ میرے دوستوں اور بھائیوں کو فائدہ اور دوسروں کو سبق ملے۔ باوجود اس کے کہ میں تا باستطاعت قرآن، فقہ، حدیث اور دین کی ضروری کتابیں پڑھتا مگر خود بخود بلا مدد دستگیرے اس منزل تک نہ پہنچ سکا جہاں مجھے پہنچنا تھا اور جو میری روح کی تسلی اور اطمینان کے لئے ضروری تھی جب تک کہ مجھے صحبت کا شرف حاصل نہیں ہوا۔

اکثر کہتے ہیں کہ قرآن اور حدیث کے ہوتے ہوئے کس امام کی ضرورت تھی۔ وہ احمق ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ باوجودیکہ آنکھوں میں نور اور کانوں میں شنوائی کے پردے موجود ہیں لیکن پھر بھی آفتاب اور ہوا کے بدوں وہ سن نہیں سکتے اور نہ دیکھ سکتے ہیں۔ لاریب قرآن کریم ایک نور اور معرفت کی شمع روشن ہے لیکن ایک زندہ نمونہ درکار ہے جو قرآن کی طرف لے جاسکے اور قرآن سمجھا سکے۔......تقویٰ اللہ اور ایمان کی حقیقت معلوم کرنی چاہئے بلکہ اپنی زندگی اور روح میں اس کے اثروں کو محسوس اور اس کی کیفیتوں سے محظوظ ہونا چاہتے ہو تو امام کی صحبت کا شرف حاصل کرو اور چونکہ سب کے سب نہیں آسکتے اس لئے ایسا ہونا چاہئے کہ ہر محلّہ اور ہر شہر میں سے ایک یا دو آدمی جو سمجھدار اور فراست اور ملکہ رکھتے ہوں اور خدا کی پاک باتوں کے سننے کا مذاق رکھتے ہوں وہ آئیں اور آسمانی علوم سے حصہ لیں۔

عزیزو! بڑی ضرورت ہے امام کے پاس بیٹھنے کی اور اس کی باتوں کو سننا بڑی بات ہے اگر کوئی اس امر سے بے نیازی ظاہر کرتا ہے تو وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے بے نیاز ہے۔

(الحکم 31؍اکتوبر 1899ء ص 1 تا 4)

☆......☆......☆

سیدنا حضرت مسیح موعود کا حلم و حوصلہ اور ضبط نفس و بردباری

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب

اس باب میں حضرت مسیح موعود کے حلم و حوصلہ اور ضبط نفس و بردباری پر بحث کرنا چاہتا ہوں۔ حقیقت میں یہ ایک ہی قوت اخلاق کے مختلف مظاہر ہیں اور ان میں بہت ہی کم فرق ہے۔ ایسا فرق کہ ہر شخص امتیاز بھی نہیں کرسکتا۔ غزالی کے فلسفہ کے موافق غضب کی قوت اگر افراط و تفریط سے بالکل بری ہو۔ یعنی اس طرح عقل کے قابو میں ہو کہ وہ جس طرف بڑھائے بڑھے اور جہاں روکے رک جائے۔ تو اس کو شجاعت کہتے ہیں اور شجاعت کے مختلف مظاہر میں حلم ایک مظہر ہے۔

میں اس پر بحث نہ کر کے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حلم غصہ کے مقابل واقع ہوا ہے اور میں پہلے حضرت مسیح موعود کے فلسفہ اخلاق کی روشنی میں بتا چکا ہوں کہ کوئی قوت اور کوئی جذبہ جو انسان کو دیا گیا ہے فی نفسہا برا یا مضر نہیں۔ بلکہ اس کے سوء استعمال سے نقائص یا رزائل پیدا ہوتے ہیں اور اس کے استعمال کی تعدیل سے اعلیٰ اخلاق سرزد ہوتے ہیں۔ غصہ کبھی بھی نہ آئے تو یہ کوئی خوبی کی بات نہیں۔ اس لئے کہ جہاں غصہ آنا چاہئے اگر وہاں بھی نہ آیا۔ تو قدرتی اور طبعی طور پر اس سے فضائل نہیں رزائل پیدا ہوں گے۔ بے ہمتی، دنائت طبع اس سے پیدا ہوتی ہے۔ (دین حق) یہ نہیں سکھاتا اور نہ حضرت مسیح موعود یہ تعلیم اخلاق لے کر آئے۔ آپ نے بتایا کہ قوت غضبیہ کا جائز استعمال کرو اور اس استعمال کے وقت اس پر حکومت کرو۔ ہمیشہ لاتعتدوا (-) تمہارے سامنے رہے اگر تم نفس اور جذبات پر حکومت نہیں کرتے تو اس شرف انسانی کی جس کو خلافت اللہ کہتے ہیں۔ تم ہتک کرنے والے ٹھہرو گے۔

میں نے بہت غور کیا اور میری سمجھ میں یہی آیا ہے کہ غصہ پر حکومت کے لئے ایک اصل آسان نظر آتا ہے اور وہ یہ ہے کہ غصہ علی العموم اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص ہمارے مرغوبات و مطلوبات پر وہ اصلی ہوں یا غیر اصلی حملہ کرتا ہے اور ہم سے چھین لینا چاہتا ہے۔ جب میں اصلی اور غیر اصلی کا لفظ بولتا ہوں۔ تو میری مراد یہ ہے کہ بعض مطلوبات تو اس قسم کے ہیں جن کو ہم چھوڑ ہی نہیں سکتے اور وہ ہماری زندگی کا جزو لازم ہیں۔ جیسے غذا لباس وغیرہ اور بعض وہ ہیں جو زندگی کا جزو لازم نہیں مگر ہم نے ان کو اپنے نفس کے لئے بطور محبوب کے بنالیا ہے۔ جیسے حب جاہ۔ خواہش تشہیر وغیرہ۔ پس جب ہم اپنے نفس پر حکومت کرنے لگیں گے تو ہم اصلی اور غیر اصلی میں ہی امتیاز نہ کریں گے بلکہ اسباب حملہ اور دماغ حملہ پر غور کر کے ایک مستقیم راہ اور معتدل اصول نکال سکنے کی توفیق پائیں گے۔

یہ ایک لمبی بحث فلسفہ اخلاق کی ہو جائے گی اور شمائل و اخلاق مسیح موعود کے بیان میں اس بحث کی طرف قارئین کو لے جانا میرا مقصود نہیں۔ میں دکھانا یہ چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے اخلاق میں حلم و حوصلہ یا ضبط نفس و بردباری کی شان کہاں تک جلوہ گر تھی اور آپ کی زندگی کے واقعات اور حالات اس حقیقت کو کس طرح نمودار کرتے ہیں۔

میں نے سیرت کے مختلف مقامات پر بعض واقعات کو درج کیا ہے اور دکھایا ہے کہ حضرت مسیح موعود میں غصہ کی شان نمودار اور نمایاں تھی۔ مگر نہ اس طرح پر کہ جیسے ایک مغلوب الغضب آپے سے باہر ہو جاتا ہے اور اس کے منہ سے جھاگ گرتی ہے اور دیوانہ وار دوسروں کی جان، مال اور آبرو پر حملہ کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کو غصہ دلانے والی ایک ہی بات تھی کہ شعائر اللہ کی ہتک ہو۔ آنحضرت ﷺ اور قرآن مجید پر کوئی حملہ ہو۔ اس کے لئے آپ کو غصہ آتا ہے۔ مگر وہ غصہ وحشیانہ رنگ نہ رکھتا تھا۔ بلکہ وہ حمیت و غیرت دینی خودداری اور عزت نفس کے مختلف شعبوں کا مظہر ہوتا تھا جہاں آپ کی اپنی ذاتی چیز کا سوال ہوتا آپ حد درجہ رحیم و کریم اور دل کے حلیم تھے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ حلیم تھے تو اس کے یہی معنی ہیں کہ آپ غیرت دینی اور حمیت (-) کی صحیح شان کے مظہر تھے اور کبھی اور کسی حالت میں آپ سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہوتا تھا۔ جو جوش نفس کا ایک بیجا نتیجہ ہو۔

جب انسان اپنے عادات و جذبات پر حکومت نہیں کرسکتا۔ تو اس کی حالت نہایت مضطربانہ ہوتی ہے۔ اس سے برداشت اور حوصلہ کی قوتیں سلب ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ عادتاً ایسے واقع ہوتے ہیں کہ ان میں قوت غضبیہ کا فقدان ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی حلیمی کوئی خلق نہیں کہلاتی جب تک انسان کو ایسے حالات اور واقعات پیش نہ آجاویں۔ جن میں اس کی غضبی قوتوں میں ایک ہیجان اور جوش ہو اس وقت تک نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اپنے جذبات پر حکومت کرتا ہے یا نہیں۔

خلق و حلم کی شان

حضرت مسیح موعود کے خلق، حلم و حوصلہ کی شان بہت بڑھ جاتی ہے۔ جب ہم ان حالات پر غور کرتے ہیں۔ جو حضور کو پیش آئے۔ آپ نے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور و مرسل ہونے کا دعویٰ کیا...... آپ نے اس تمام مقابلہ میں باوجودیکہ بے حد اشتعال دلایا گیا۔ ضبط اور برداشت کی قوتوں کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا اس کے علاوہ آپ کی روزانہ زندگی میں عادتاً ایسی بہت سی باتیں پیش آجاتی تھیں۔ جہاں کوئی شخص بھی صبر اور حوصلہ سے کام ہی نہیں لے سکتا اور جوش اور غضب میں آکر ناگفتنی اور ناکردنی باتیں کر گزرتا ہے۔ مثلاً وقت پر کھانا ہی تیار نہ ہوا تو گھر بھر میں ایک آفت بپا ہے۔ یا بچوں نے شور کرنا شروع کر دیا اور صاحب خانہ کا پیمانہ حلم لبریز ہو گیا وغیرہ۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی کے مختلف حصوں اور حالتوں پر نظر کرو اور واقعات کا وقت نظر کے ساتھ مطالعہ کرو تو معلوم گا کہ یہ نفس مطمئنہ مجسم ہیں اور غضب اور غصہ کی وہ قوتیں جو انسان کو اخلاق سے گرا کر نیچے گرا دیتی ہیں۔ آپ سے سلب کر لی گئی تھیں۔ اب میں واقعات کی اور حالات کی روشنی میں آپ کے خلق عظیم کی شان حلم و برداشت کو دکھاتا ہوں۔

حوصلہ اور حلم کے مناظر

سب سے پہلے میں اندرون خانہ کی زندگی میں حضور کے حلم و حوصلہ کی شعبوں کو دکھاتا ہوں اور اس کے لئے میں پسند کرتا ہوں کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے بیان کردہ واقعات کو اولاً ذکر کروں۔ جو انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھ کر لکھے ہیں۔

بچوں سے شفقت کے باب میں میں نے بیان کیا ہے کہ کس طرح پر بچے بار بار آکر دروازہ پر دستک دیتے اور دروازہ کھلواتے۔ بعض اوقات یہ حرکات بیس بیس دفعہ ہوتی تھیں۔ مگر آپ نے پڑھا ہے کہ حضرت کبھی ناراض نہیں ہوئے چیں بر جبیں نہیں ہوئے۔ یہ آپ کے حوصلہ اور حلم کی ایک مثال ہے۔

ایک اور موقعہ کے متعلق حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں:۔

”آپ کے حلم اور طرز تعلیم اور قوت قدسیہ کی ایک بات مجھے یاد آئی ہے۔ دو سال (1897ء یا 1898ء کا واقعہ ہے۔ عرفانی) کی بات ہے۔ تقاضائے سن اور عدم علم کی وجہ سے اندر کچھ دن کہانی کہنے اور سننے کا چسکا پڑ گیا۔ آدھی رات گئے تک سادی اور معصوم کہانیاں اور پاک دل بہلانے والے قصے ہو رہے ہیں اور اس میں عادتاً ایسا استغراق ہوا کہ گویا وہ بڑے کام کی باتیں ہیں۔ حضرت کو معلوم ہوا منہ سے کسی کو کچھ نہ کہا۔ ایک شب سب کو جمع کر کے کہا۔ آؤ آج ہم تمہیں اپنی کہانی سنائیں۔ ایسی خدا لگتی اور خوف خدا دلانے والی اور کام کی باتیں سنائیں کہ سب عورتیں گویا سوتی تھیں اور جاگ اٹھیں۔ سب نے توبہ کی اور اقرار کیا کہ وہ صریح بھول میں تھیں اور اس کے بعد وہ سب داستانیں افسانہ یا خواب کی طرح یادوں ہی سے مٹ گئیں۔ ایسے موقعہ پر ایک تندخو مصلح جو کارروائی کرتا اور بے فائدہ اور بے نتیجہ حرکت کرتا ہے کون نہیں جانتا۔ ممکن ہے کہ ایک بدمزاج بدزبان ظاہر میں ڈنڈے کے زور سے کامیاب ہو جائے مگر وہ گھر کو بہشت نہیں بنا سکتا“۔

(سیرت مسیح موعود ص 31 مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب)

انسان پر بیماری کے حملے جب ہوتے ہیں تو وہ ابھی اس کے سکون و قرار کو ہلا دیتی ہیں اور اس کی طبیعت میں چڑچڑاپن اور بدمزاجی پیدا کر دیتی ہے۔ بیمار بات بات پر بگڑتا ہے اور غصہ ہوتا ہے۔ میں بیماری اور تیمارداری کے باب میں شمائل کے دوسرے حصہ میں بیان کر آیا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کس حوصلہ اور برداشت سے کام لیتے ہیں۔ کسی پر ناراضگی نہیں اگر کسی نے پوچھا نہیں تو افسوس نہیں۔ بلکہ ایک قلب مطمئن کے ساتھ اپنے وقت کو گزار لیتے ہیں۔

اس کے بعد کھانے پینے کی ضروریات کے متعلق اہتمام بھی ایک چیز ہے کہ انسان کے اندرون خانہ زندگی پر اثر پڑتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے قلب مطہر پر ان باتوں سے بھی کسی قسم کی کدورت یا تلخی پیدا نہیں ہوتی۔ اگر کسی نے وقت پر انتظام نہیں کیا۔ یا تعمیل حکم میں سستی کی ہے تو آپ نے اس سے بھی باز پرس نہیں کی۔ بلکہ پورے حوصلہ اور حلم سے کام لے کر بتا دیا کہ یہ چیزیں آپ کے سکون اور وقار کو ہلا نہیں سکتی ہیں۔

اس کے متعلق میں حضرت مخدوم کے الفاظ میں ایک واقعہ نقل کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود کے کھانے کا انتظام

”جن دنوں امرتسر میں ڈپٹی آتھم سے مباحثہ تھا ایک رات خان محمد شاہ مرحوم کے مکان پر بڑا مجمع تھا۔ اطراف سے بہت سے دوست مباحثہ دیکھنے آئے ہوئے تھے۔ حضرت اس دن جس کی شام کا واقعہ میں بیان کرنا چاہتا ہوں معمولاً سر درد سے بیمار ہو گئے تھے۔ شام کو جب مشتاقان زیارت ہمہ تن چشم انتظار ہو رہے تھے۔ حضرت مجمع میں تشریف لائے۔ منشی عبدالحق صاحب لاہوری پنشنر نے کمال محبت اور رسم دوستی کی بنا پر بیماری کی تکلیف کی نسبت پوچھنا شروع کیا اور کہا آپ کا کام بہت نازک اور آپ کے سر پر بھاری فرائض کا بوجھ ہے۔ آپ کو چاہئے کہ جسم کی صحت کی رعایت کا خیال رکھا کریں اور ایک خاص مقوی غذا لازماً آپ کے لئے ہر روز تیار ہونی چاہئے۔ حضرت نے فرمایا ہاں بات تو درست ہے اور ہم نے کبھی کبھی کہا بھی ہے۔ مگر عورتیں کچھ اپنے ہی دھندوں میں ایسی مصروف ہوتی ہیں کہ اور باتوں کی چنداں پرواہ نہیں کرتیں۔ اس پر ہمارے پرانے مؤحد خوش اخلاق نرم طبع مولوی عبداللہ غزنوی کے مرید منشی عبدالحق صاحب فرماتے ہیں۔ اجی حضرت آپ ڈانٹ ڈپٹ کر نہیں کہتے اور رعب پیدا نہیں کرتے۔ میرا یہ حال ہے کہ میں کھانے کے لئے خاص اہتمام کیا کرتا ہوں اور ممکن ہے کہ میرا حکم کبھی ٹل جائے اور میرے کھانے کے اہتمام خاص میں کوئی سرمو فرق آجائے۔ ورنہ ہم دوسری طرح خبر لے لیں۔ میں ایک طرف بیٹھا تھا منشی صاحب کی اس بات پر اس وقت خوش ہوا اس لئے کہ یہ بات بظاہر میرے محبوب آقا کے حق میں تھی اور میں

خود فرط محبت سے اسی سوچ بچار میں رہتا تھا کہ معمولی غذا سے زیادہ عمدہ غذا آپ کے لئے ہونی چاہئے اور ایک دماغی محنت کرنے والے انسان کے حق میں لنگر کا معمولی کھانا بدل ما یتحلل نہیں ہوسکتا۔ اس بنا پر میں نے منشی صاحب کو اپنا بڑا مؤید پایا اور بے سوچے سمجھے (درحقیقت ان دنوں الٰہیات میں میری معرفت ہنوز بہت سا درس چاہتی تھی) بوڑھے صوفی اور عبداللہ غزنوی کی صحبت کے تربیت یافتہ تجربہ کار کی تائید میں بول اٹھا کہ ہاں حضرت! منشی صاحب درست فرماتے ہیں۔ حضور کو بھی چاہئے کہ درشتی سے یہ امر منوائیں۔ حضرت نے میری طرف دیکھا اور تبسم سے فرمایا۔ ہمارے دوستوں کو تو ایسے اخلاق سے پرہیز کرنا چاہئے۔

''اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں ذکی الحس آدمی اور ان دنوں تک عزت و بے عزتی کو دنیا داروں کی عرفی اصطلاح کے قالب میں ڈھالنے اور اپنے تئیں ہر بات میں کچھ سمجھنے اور ماننے والا بس خدا ہی خوب جانتا ہے کہ میں اس مجمع میں کس قدر شرمندہ ہوا اور مجھے سخت افسوس ہوا کہ کیوں میں نے ایک لحہ کے لئے بھی بوڑھے تجربہ کار زم خو صوفی کی پیروی کی۔ برادران! اس ذکر سے جسے میں نے نیک نیتی سے لکھا ہے۔ میری غرض یہ ہے کہ اس انسان میں جو مجبولاً پاکیزہ فطرت اور حقوق کا ادا کرنے والا اور اخلاق فاضلہ کا معلم ہو کر آیا ہے اور دوسرے لوگوں میں جنہیں نفس نے مغالطہ دے رکھا ہے کہ وہ بھی کسی کی صحبت میں کوئی گھاٹی طے کر چکے ہیں اور ہنوز وہی اخلاق سے ذرہ بھی حصہ نہیں لیا اور بڑا فرق ہے''۔

(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ص 16,14)

حوصلہ اور ضبط نفس کا نمونہ

حضرت مسیح موعود جو منصب لے کر مبعوث ہوئے تھے اس کا اقتضا تھا کہ آپ ہر وقت (دعوت الی اللہ) اور تلقین کے کام میں لگے رہیں اور اس مقصد کے لئے آپ کو عموماً تحریر کا کام کرنا پڑتا تھا۔ یہ کام بھی ظاہر ہے کہ ایک سکون اور خلوت چاہتا ہے۔ اس میں کسی قسم کا شور و غل طبیعت کو دوسری طرف متوجہ کر دیتا ہے اور اصل کام کی راہ میں ایک ہرج واقعہ ہو جاتا ہے مگر حضرت کے حوصلہ اور ضبط نفس کا یہ عجیب نمونہ تھا کہ ان باتوں کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔

''عجب سکون اور جمعیت باطن اور فوق العادت وقار اور حلم ہے کہ کیسا ہی شور اور غلغلہ برپا ہو جائے۔ جو عموماً قلوب کو پرکاہ کی طرح اڑا دیتا اور شور اور جائے شور کی طرف خواہ مخواہ کھینچ لاتا ہے۔ حضرت اسے ذرہ بھر بھی محسوس نہیں کرتے اور متوش الاوقات نہیں ہوتے۔ یہی ایک حالت ہے جس کے لئے اہل مذاق تڑپتے اور سالک ہزار دست و پا مارتے اور رو رو کر خدا سے چاہتے ہیں میں نے بہت سے قابل مصنفوں اور لائق محرروں کو سنا اور دیکھا ہے کہ کمرہ میں بیٹھے کچھ سوچ رہے ہیں یا لکھ رہے ہیں اور ایک چڑیا اندر گھس آئی ہے اس کی چڑ چڑ سے اس قدر حواس باختہ اور سراسیمہ ہوئے ہیں کہ تفکر اور مضمون سب نقش بر آب ہو گیا اور اسے مارنے نکالنے کو یوں لپکے ہیں کہ جیسے کوئی شیر اور چیتا پر حملہ کرتا یا سخت اشتعال دینے والے دشمن پر پڑتا ہے۔ ایک بڑے بزرگ صوفی صاحب یا قاضی صاحب کی بڑی صفت ان کے پیرو جب کرتے ہیں۔ یہی کرتے ہیں کہ وہ بڑے نازک طبع ہیں اور جلد برہم ہو جاتے ہیں اور تھوڑی دیر آدمی ان کے پاس بیٹھے تو گھبرا جاتے ہیں اور خود بھی فرماتے ہیں کہ میری جان پر بوجھ پڑ جاتا ہے۔ مدت ہوئی ایک مقام پر میں خود انہیں خود دیکھنے گیا۔ شاید دس منٹ سے زیادہ میں نہ بیٹھا ہوں گا۔ جو آپ مجھ سے فرماتے ہیں کچھ اور کام بھی ہے؟ اس میں شک نہیں کہ یہ جمعیت قلب اور کوہ وقاری اور حلم اکسیر ہے۔ جس میں ہو اور یہی صفت ہے۔ جس سے اولیا اللہ مخصوص اور ممتاز کئے گئے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ حضرت اقدس نازک سے نازک مضمون لکھ رہے ہیں یہاں تک کہ عربی زبان میں بے مثل فصیح کتابیں لکھ رہے ہیں اور پاس ہنگامہ قیامت برپا ہے۔ بے تمیز بچے اور سادہ عورتیں جھگڑ رہی ہیں چیخ رہی ہیں، چلا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض آپس میں دست و گریباں ہو رہی ہیں اور پوری زنانہ کرتوتیں کر رہی ہیں۔ مگر حضرت یوں لکھے جا رہے ہیں اور کام میں یوں مستغرق ہیں کہ گویا خلوت میں بیٹھے ہیں۔ یہ ساری لانظیر اور عظیم الشان کتابیں عربی اردو فارسی کی ایسے ہی مکانوں میں لکھی ہیں۔ میں نے ایک دفعہ پوچھا۔ اتنے شور میں حضور کو لکھنے میں یا سوچنے میں ذرا بھی تشویش نہیں ہوتی۔ مسکرا کر فرمایا۔ میں سنتا ہی نہیں تشویش کیا ہو اور کیونکر ہو''۔

(ماخوذ از سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

شرائط بیعت کی تاثیر اور سعید طبائع

یہ کلمات افسردگی اور مایوسی کے اندھیروں میں امید کی کرنیں ہیں

ربوہ کے ایک مخلص نوجوان ڈاکٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ستمبر 2005ء میں مجلس نصرت جہاں کے تحت پانچ سالہ وقف پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اکتوبر 2005ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی افریقہ کے ایک احمدیہ ہسپتال میں انہیں بھجوانے کی منظوری عطا کی اور ان کے کاغذات ویزہ کی کارروائی کے لئے متعلقہ ملک بھجوا دئے گئے۔ لیکن وہاں کے الیکشن کے بعد خانہ جنگی، ملکی صورتحال، امیگریشن کے قوانین میں سختی اور دیگر وجوہات کی بنا پر مشن کو ان کا ویزہ حاصل کرنے میں دشواری پیش آتی رہی۔ وقت گزرتا گیا۔ انتظار کے لمحات بھاری ہوتے گئے اور طبیعت میں افسردگی آتی گئی۔ یہ سوچ کر شائد اللہ تعالیٰ کو میرا وقف منظور نہیں اور کہیں خدمت سے محرومی کی صورت ہی پیدا نہ ہو جائے ڈاکٹر صاحب کبھی کبھار مایوسی کی طرف مائل ہو جاتے۔

ایک دن انہوں نے بتایا کہ جب اس طرح افسردگی اور مایوسی کی کیفیت ہوتی ہے تو میں شرائط بیعت پڑھنی شروع کر دیتا ہوں اور ان سے تقویت پکڑتا ہوں۔ خاص طور پر پانچویں شرط بہت حوصلہ دیتی ہے جس کے الفاظ بیعت کنندہ کو تاکید کرتے ہیں کہ

''ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور ابتلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

اسی طرح شرط ششم کا یہ حصہ بیعت کرنے والا قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ان الفاظ کو پڑھ کر گھبراہٹ، افسردگی اور مایوسی کے بادل چھٹ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا جو درس قرآن کریم میں دیا ہے وہ یاد رہتا ہے۔

مشرقی افریقہ کے متعلقہ ملک کے اس وقت کے مخصوص حالات میں جب ویزہ ملنے کی صورت پیدا نہ ہوئی۔ تو دفتر نے حضور انور کی خدمت میں تجویز کیا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کو کسی دوسرے ملک میں بھجوا دیا جائے۔ وہاں بھی احمدیہ ہسپتال میں ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور انور نے ازراہ احسان و شفقت یہ تجویز منظور فرمائی اور مکرم ڈاکٹر صاحب مع فیملی گزشتہ سال مئی 2007ء میں اس نئے ملک میں تشریف لے گئے اور اللہ تعالیٰ انہیں اس وقت حسب خواہش تمام تر سہولتوں کے ساتھ نمایاں خدمت کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی زیادہ دلچسپی الٹرا ساؤنڈ اور ای سی جی میں ہے اور اپنی موجودہ جائے تعیناتی پر انہوں نے اسی کام کا آغاز کیا ہے جو ہسپتال کی شہرت، مریضان کی آمد میں اضافہ اور اچھی آمد پیدا کرنے کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔

اس مضمون کا مقصد احباب جماعت کے ساتھ یہ نسخہ Share کرنا ہے کہ مشکل، فکر مندی، مایوسی، گھبراہٹ کی صورت میں مسنون دعاؤں کے ساتھ ساتھ اگر شرائط بیعت بھی زیر نظر رکھیں اور اپنے اس وقت کے مخصوص حالات اور مشکلات کو پیش نظر رکھ کر متعلقہ شرائط پر غور اور تدبر کریں تو یقیناً فائدہ ہو گا۔

اس جگہ یہ ذکر بھی مفید ہو گا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرائط بیعت کی نہایت عمدہ اور دل میں اتر جانے والی تشریح 2003ء کے دوران اپنے خطابات اور خطبات جمعہ میں فرمائی ہے جو الفضل اور پھر کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان کا مطالعہ کرتے رہنا چاہئے۔ اس سے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہی رہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں تمام شرائط بیعت پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

ڈیلرز: L.G، لومینز، سونی ٹی وی و فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
رہائش: 051-3512003
فون آفس: 051-3510086-3510140

عبدالسمیع خان

امریکہ میں احمدیت کی اشاعت کے متعلق دو رویا
احمدیہ جہاز کی تمنا سے لے کر خلافت فلائٹ تک

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 1920ء میں برطانیہ میں دعوت اللہ میں مصروف تھے کہ حضرت مصلح موعود نے آپ کو امریکہ میں احمدیہ مشن کھولنے کا ارشاد فرمایا اور آپ 26 جنوری 1920ء کو انگلستان سے روانہ ہوئے اور 15 فروری کو فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر اترے۔

حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب مربی سلسلہ لندن اخبار الفضل میں اپنی رپورٹ بعنوان نامہ لندن میں لکھتے ہیں۔

26 جنوری کو حضرت مفتی صاحب بعزم سفر امریکہ لورپول روانہ ہوئے۔ یہ عاجز بھی ان کے ساتھ اس لئے کہ چھ ماہ متواتر کام کے بعد ذرا آرام مل جائے اور زیادہ اس لئے کہ اس صورت کو جو حضرت مسیح موعود کو ہروقت یاددلاتی رہتی تھی۔ انگلستان کے ساحل سے روانہ ہوتا دیکھ لوں۔ لورپول گیا لورپول میں ہر دو سبز پگڑی۔ عینک والے۔ سفید ریش احمدی مربیان نے سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا۔ وہاں ہوٹل میں جس کا نام اتفاق سے انگلستان کے فاتح امیر البحر لارڈ نیلسن کے نام پر تھا۔ اُترے اور خوب دُعائیں کیں۔ رُویاء میں حضرت مفتی صاحب نے ہوٹل کے دروازہ پر **"فتح محمد بہادر"** لکھا دیکھا اور میں نے اسی رات مفصلہ ذیل کلمہ پُر رعب آواز میں سنا:۔

"(دین) کا درخت پھولے گا۔ پھلے گا۔ اور دنیا کے کونوں تک پھیلے گا"۔

(الفضل 8 مارچ 1920ء)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا سفر امریکہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے امریکہ سے ایک مضمون جلسہ سالانہ 1920ء پر سنانے کے لئے بھیجا جو 28 دسمبر کو سنایا گیا۔ اس میں اپنے سفر اور جہاز کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

جہاز کی سواری بالخصوص ایسے ایام میں جبکہ ہوا تیز ہو۔ میرے واسطے ایک مصیبت کا سامنا ہوتا ہے۔ اتفاق سے مجھے ایسا جہاز ملا۔ جس نے بعض سرکاری ضرورتوں کی خاطر اِدھر اُدھر کے بندرگاہوں میں اتنے چکر لگائے کہ پانچ روز کا سفر اُنیس روز میں طے ہوا۔ ہوا تیز تھی۔ اس واسطے جہاز کی حرکت سے سر کا چکرانا۔ جی متلانا۔ قے ہونا اور کئی قسم کی تکالیف ہوئیں۔ کئی دن بستر سے سر اٹھانا مشکل ہوگیا اول تو کچھ کھانے کی خواہش ہی نہ ہوتی۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت کھایا جاتا وہ بھی لیٹے ہی لیٹے۔ اس سے بڑھ کر دوسری تکلیف یہ کہ جہاز میں جو کچھ کھانا ملتا۔ اس میں سے گوشت اور گوشت سے بنی ہوئی اشیاء شوربا وغیرہ سب چھوڑنی پڑتی۔ کیونکہ وہ مشکوک تھیں۔

احمدیہ جہاز کی خواہش

ان سب حالات کو دیکھ کر اور پھر اس کے ساتھ راہداری کی تکالیف کو پاکر مجھے بارہا خیال آیا کہ ہمیں ایک اپنا احمدیہ جہاز بنانا چاہیئے جو ہمارے مشنریوں کو مختلف ممالک میں پہنچائے۔ اور احمدیوں کو حج کے واسطے بمبئی سے جدہ لے جائے۔ اور حسب گنجائش احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسافر بھی سوار ہوں۔ یہ جہاز بڑے سائز کا ہونا چاہیئے تاکہ اس میں جنبش کم ہو۔ اور آج تک جس قدر ترقیات جہاز سازی ہوچکی ہیں۔ وہ سب اس میں شامل ہونی چاہئیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُمید رکھتا ہوں کہ وہ دن دُور نہیں کہ ایسا جہاز تیار ہوجائے۔

(الفضل 17 جنوری 1921ء)

حضرت مصلح موعود کی خواہش

اس خواہش کی بازگشت 1924ء میں حضرت مصلح موعود کے سفر یورپ میں سنائی دیتی ہے۔ جب حضور نے بذریعہ بحری جہاز بمبئی سے سفر یورپ شروع کیا۔ حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی سفر یورپ کی ڈائری میں لکھتے ہیں:۔

اس سفر میں اللہ کریم نے مجھے خاص طور پر سی سک نس (Sea Sickness) سے محفوظ رکھا اور یہ محض اس کا فضل ہے ورنہ میں حقیقتاً بہت ہی کمزور تھا اور مجھے اپنی طبیعت سے بہت اندیشہ تھا۔ خدا کے فضلوں کے ساتھ ساتھ میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ بچپن میں جھولا جھولنے کی عادی طبائع بھی سی سک نس سے محفوظ رہتی ہیں اور بچپن کی اس عادت کا اثر بھی اس بچاؤ میں گونہ مددگار ہوتا ہے۔ لہٰذا **چونکہ ہماری قوم کو اب انشاء اللہ جہازی سفروں کا کثرت سے موقع ملنے والا ہے کیونکہ حضور کا منشاء ہے کہ جہاز اپنے بنوائے جائیں تاکہ تجارتی اور (دعوت الی اللہ کی) اغراض میں معاون ہوسکیں،** اگر بچوں کو پینگ (جھولا) جھولنے کا عادی بنایا جاوے تو انشاء اللہ مفید ہوگا۔ قادیان میں کئی درخت بڑ کے ہیں ان پر جھولے لگوا دینے چاہئیں اور ماسٹروں کی نگرانی میں خوب زور سے اس ورزش کی پابندی کرائی جانی چاہیئے۔

(سفر یورپ 1924ء ص 37)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت مصلح موعود اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی خواہش کو حیرت انگیز اور عجیب رنگ میں پورا فرمایا ہے۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ دورہ امریکہ 2008ء کے بعد جس جہاز سے کینیڈا تشریف لے گئے اسے خلافت فلائٹ کا نام دیا گیا۔ اس کی تفصیل الفضل میں شائع ہوچکی ہے اور اس کی روداد کچھ یوں ہے۔

خلافت فلائٹ

یہ سفر Continental ایئرلائن پر کیا گیا۔ منعم نعیم صاحب (نائب امیر یو ایس اے) اس کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔

24 جون 2008ء کو روانگی سے پہلے جہاز کا کیپٹن اور فرسٹ آفیسر حضور انور سے ملنے کے لئے جہاز سے اتر کر لاؤنج میں آئے اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

ایئر کانٹی نینٹل کے جنرل مینیجر اور ڈیوٹی مینیجر نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

اس جہاز میں سفر کرنے والے احباب کی تعداد 27 تھی۔ جو بورڈنگ کارڈ مہیا کیا گیا اس پر صد سالہ خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) بنا ہوا تھا اور ایک طرف منارۃ المسیح کی تصویر تھی۔ بورڈنگ کارڈ کے اوپر لکھا ہوا تھا "Khilafat Flight" اور ایک حصہ پر Ahmadiyya ..... Community لکھا ہوا تھا اور نچلے حصہ میں "Khilafat Centenary Celebration" کے الفاظ درج تھے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد اور جہاز پر سوار ہونے تک کے لمحہ لمحہ کو MTA نے ریکارڈ کیا۔ سوا دس بجے جہاز واشنگٹن کے انٹرنیشنل Dulles ایئرپورٹ سے ٹورانٹو (کینیڈا) کے لئے روانہ ہوا۔

جہاز کی روانگی کے بعد منعم نعیم صاحب نے جہاز کے سٹاف کی طرف سے یہ اعلان کیا۔

"خاکسار منعم نعیم پیارے آقا کی خدمت میں، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں السلام علیکم اور خوش آمدید کہتا ہے۔ ہم اس وقت پیارے آقا کے ہمراہ "خلافت احمدیہ" کی فلائٹ 2008ء پر ٹورانٹو کی جانب رواں دواں ہیں۔ یہ فلائٹ کانٹی نینٹل ایئرلائن کی چارٹرڈ ڈویژن کی جانب سے چلائی جارہی ہے۔ آپ اس وقت برازیلین کمپنی Embrey کے تیار کردہ جہاز E.R.J پر سفر کررہے ہیں۔ اس طرح کے 250 جہاز کانٹی نینٹل ایئرلائن کے Fleet میں ہیں۔ اس کے علاوہ 350 بڑے جہاز جن میں بوئنگ 777، بوئنگ 767، بوئنگ 757 اور بوئنگ 737 کے ماڈل ہمارے Fleet میں شامل ہیں۔ کانٹی نینٹل ایئرلائن اس وقت دنیا کی چوتھی بڑی ایئرلائن ہے۔

ہم انشاء اللہ یہ تاریخی سفر جسے ہم ساری زندگی یاد رکھیں گے ڈیڑھ گھنٹے میں طے کریں گے۔ اس فلائٹ میں عموماً صرف ڈرنک (مشروبات) پیش کئے جاتے ہیں۔ لیکن آج خصوصی طور پر تیار کردہ Snack پیش کئے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جہاز میں سفر کرنے والے ممبران کے بورڈنگ کارڈز پر دستخط فرمائے۔

جہاز کے اندر مسلسل کیمرے چل رہے تھے اور تصویریں بنائی جارہی تھیں۔

سوا گھنٹے کے سفر کے بعد جہاز کینیڈا کے Pearson انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

(الفضل 11 جولائی 2008ء)

(بقیہ صفحہ 2)

نقصان پہنچا سکتے ہوں اور انہوں نے اس موقعہ کو خالی جانے دیا ہو۔ اور پھر انہی سے پوچھئے کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ انہیں فائدہ پہنچانے کا کوئی موقعہ مجھے ملا ہو اور مَیں نے اس سے دریغ کیا ہو۔ حضرت مسیح موعود کی اس گفتگو کے وقت لالہ بڈھامل اپنا سر نیچے ڈالے بیٹھے رہے اور آپ کے جواب میں ایک لفظ تک منہ پر نہیں لاسکے۔

الغرض حضرت مسیح موعود کا وجود ایک مجسم رحمت تھا وہ رحمت تھا (دین) کے لئے اور رحمت تھا اس پیغام کے لئے جسے لے کر وہ خود آیا تھا۔ وہ رحمت تھا اس بستی کے لئے جس میں وہ پیدا ہوا اور رحمت تھا دنیا کے لئے جس کی طرف وہ مبعوث کیا گیا۔ وہ رحمت تھا اپنے خاندان کے لئے اور رحمت تھا اپنے دوستوں کے لئے اور رحمت تھا اپنے دشمنوں کے لئے۔ اس نے رحمت کے بیج کو چاروں طرف بکھیرا۔ اوپر بھی اور نیچے بھی، آگے بھی اور پیچھے بھی، دائیں بھی اور بائیں بھی۔ مگر بدقسمت ہے وہ جس پر یہ بیج تو آکر گرا مگر اس نے ایک بے خبر زمین کی طرح اسے قبول کرنے اور اُگانے سے انکار کردیا"۔

(روزنامہ الفضل قادیان 5 دسمبر 1941ء صفحہ 4-5)

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

NCI
Network Consultants & Integrators
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel:+92-42-5164287,5160186,Fax#+92-42-5164267
E-mail:qamar@nci.com.pk Mobile:0300-8416250

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق:0300-9724010 الیاس:0300-5282738

فضل عمر ایگریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

ARSHARD CAR A.C
Auto Electric Service Car Air Conditioning Fitting, Service, Fuel & Temperature Gauges Specialist

27/1 Link jail Road Lahore 042-7574148-7583314

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
شاپ نمبر 1، بلاک 6بی
سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000۔ پاکستان
فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.

For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0300-8001583,0302-8401583 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS
Brand Identification Labels / Logos, Hologram Stickers, Screen & Digital Printing, Gifts & Promotional Items
GRAPHIC SIGNS
34-A, Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
Ph: 5888833, 5888844, 5888855, Email: gspakistan@yahoo.com

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس :051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

BETA® PIPES
042-5880151-5757238

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town, Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس :6368961-6371281-6374548 فیکس:6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف Email:latifmotors@yahoo.com

قمر کریانہ سٹور گوجرخان
051-3512071 سبزی منڈی گوجرخان
پروپرائیٹرز: خواجہ قمر الزمان۔ خواجہ ہارون الرشید

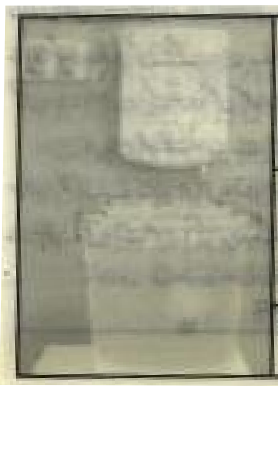

Applied Systems
Engineers, Indentors & Contractors
Working a step ahead in environmental & services sector
OZONE WATER PURIFIER
546-D1-V, Township, Lahore - Pakistan. Ph#+92-42-5124399
Email: appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

مکرم یعقوب امجد صاحب

حضرت مسیح موعود کا منظوم اردو کلام

در کلام تو چیزیست کہ شعراء در آں دخلے نیست

(تیرے کلام میں ایسی چیز ہے جس میں شعراء کو دخل نہیں)

ہر شعر خواہ وہ کسی بھی صنف نظم سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کا کوئی نہ کوئی پس منظر ضرور ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں شعر کہنے والے کے حالات و واقعات اور اس ماحول کا اثر بھی ہوتا ہے، جس میں وہ پروان چڑھتا اور عقل و شعور کی عمر کو پہنچتا ہے۔ اکثر اوقات شعر کہنے والا شعر کہنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا، مگر شعر کی آمد شروع ہو جاتی ہے۔ یہ ان حالات کا تاثر ہوتا ہے، جو اس پر گزر جاتے ہیں یا جن کے بارے میں اسے خیال ہوتا ہے کہ مستقبل میں پیش آ سکتے ہیں۔ اگرچہ اس وقت وہ ذہنی طور پر ان خیالات و حالات سے دور ہوتا ہے۔ مگر وہ اس کے لاشعور میں موجود رہتے ہیں۔ اس لئے ناگہاں وہ شعر کے سانچے میں ڈھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اگرچہ شعر گوئی کو عام شاعروں سے ہٹ کر سمجھتے تھے۔ اس لئے کہ آپ کا مقصد شعر گوئی سے نہ ذاتی تفنن طبع تھا اور نہ کسی مجلس و محفل میں شعر سنا کر داد و تحسین پانا تھا۔ آپ نے اپنے ایک شعر میں اس کی طرف واضح طور پر اشارہ فرما دیا۔

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

آپ کی اس خاکساری کو بارگاہ خداوندی میں قبول کیا گیا اور آپ کو الہام الٰہی کے ذریعہ یوں داد دی گئی۔

''در کلام تو چیزیست کہ شعراء در آں دخلے نیست''

(تذکرہ صفحہ 595 ایڈیشن چہارم)

تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو دخل نہیں۔

آپ کے شعر کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ نہایت اختصار سے اس کے پس منظر کا کچھ تذکرہ کر دیا جائے۔ تاکہ قارئین کو معلوم ہو سکے کہ عام شعراء کی ڈگر سے ہٹ کر آپ نے کس ضرورت کے تحت اشعار کہے۔

آپ کی سیرت کا ابتدائی باب یہ بتاتا ہے کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ نے بچپن سے ہی ایسا ماحول پیدا کر دیا تھا کہ آپ کو عوامی مجلسوں میں جانے سے طبعاً کراہت تھی۔ چونکہ عوامی مجالس میں ہر نوع اور ہر خیال کے حامل انسانوں سے میل جول رہتا ہے اور انسان ان کی صحبت کا کچھ نہ کچھ اثر قبول کر لیتا ہے۔ چنانچہ آپ کو الٰہی تصرف کے زیر اثر بچپن ہی سے عبادت و ریاضت کا شوق دامنگیر ہوا۔ آپ کا زیادہ وقت خانہ خدا میں گزرتا تھا۔ آپ کی یہ لگن اس حد تک بڑھ چکی تھی کہ آپ کھانے کے اوقات میں بھی اکثر خانہ خدا میں ہوتے اور آپ کے والد بزرگوار کھانے کے بعد فرمایا کرتے تھے کہ اس ''مسیتڑ'' کے لئے کچھ بھجوا دو۔

اس پس منظر کو سامنے رکھ کر جب ہم آپ کے شعر کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو آغاز سے انجام تک ایک ہی تصویر ابھرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ جسے دیکھ کر ہم آپ کی شعری کاوش کے مقصد کو بآسانی پا سکتے ہیں۔ آپ کے شعری مجموعے، جو اردو، فارسی اور عربی تینوں زبانوں میں مرتب ہو چکے ہیں۔ ان کے عنوانات ہی بتا رہے ہیں کہ آپ نے شعر گوئی کے کوچے میں کیوں اور کس لئے قدم رکھا؟ چونکہ اس وقت ہمارے زیر نظر صرف آپ کا اردو کلام ہے۔ اس لئے ہم فی الحال اردو تک ہی محدود رہیں گے۔ یاد رہے کہ بعض اوقات اساتذہ کرام کا اثر بھی شعر گوئی پر ابھارتا ہے۔ مگر آپ نے اپنے تعلیمی تذکرے میں اس کی طرف قطعاً کوئی اشارہ تک نہیں کیا۔ اس لئے آپ اس تاثر سے بھی خالی ہیں اور خالص اپنے ماحول سے ہی اپنی شاعری کا آغاز کرنے والے ہیں۔ بعض اوقات شاعر اپنے دور کے بعض شعراء سے متاثر ہوتا ہے۔ مگر آپ اس تاثر سے بھی کوسوں دور دکھائی دیتے ہیں۔ اگرچہ آپ کے دور کے بعض محترم احباب بھی کوئے شعر و ادب میں در آئے تھے اور انہوں نے اپنے اپنے رنگ میں خوب ناموری حاصل کی تھی۔ مگر نہ آپ ان سے متاثر ہوئے اور نہ انہوں نے کسی بھی انداز میں شاعرانہ تعلّی سے کام لیتے ہوئے آپ کی طرف تنقید و تعریض کا اشارہ کیا۔ انہوں نے قریباً قریباً ولادت تا وفات آپ ہی کا زمانہ پایا۔ ذیل میں ہم چند مشاہیر کے اسمائے گرامی معہ سن ولادت و وفات درج کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین کو حضور کی شعر گوئی کا پس منظر سمجھنے میں اور آسانی ہو جائے۔

1۔ منشی امیر احمد امیر مینائی: ولادت 1828ء، وفات: 1903ء

2۔ نواب مرزا خان داغ: ولادت: 1831ء، وفات: 1908ء

3۔ مولانا (ڈپٹی) نذیر احمد دہلوی: ولادت 1831ء، وفات: 1912ء

4۔ مولانا محمد حسین آزاد: ولادت 1832ء، وفات: 1910ء

5۔ مولانا الطاف حسین حالی: ولادت: 1837ء، وفات: 1914ء

آپ کا سن ولادت 1835ء اور آپ کا وصال 1908ء میں ہوا۔ اب ذرا موازنہ کیجئے کہ مذکورہ بالا محترمین شعر و ادب کے کس کس کوچے میں کام کرتے رہے اور حضور کا جذبہ شعر گوئی کس قسم کی خدمت کے لئے وقف رہا؟ اس سارے پس منظر کا جائزہ لینے کے بعد اب ہم آپ کے اردو کلام سے متعلق مذکورہ پس منظر کی روشنی ہی میں اپنے ناچیز و ناقص خیالات تحریر کرتے ہیں۔

آپ کا اردو کلام کتابی صورت میں مدون ہو کر ''درثمین'' کے نام سے چھپ چکا ہے۔ جماعت احمدیہ کے چھوٹے بڑے، بچے بوڑھے اور مرد و زن سبھی پوری دلچسپی سے اپنے امام زمان کا کلام پڑھتے اور نجی مجالس یا جماعتی جلسوں میں سناتے رہتے ہیں۔ اس لئے آپ کا اردو کلام خصوصاً بار بار نت نئے انداز میں چھپتا رہا ہے۔ اس وقت خاکسار کے زیر نظر آپ کا اردو کلام ہے۔ اس پر کچھ اظہار خیال کیا جاتا ہے۔

''درثمین'' اردو کا جو ایڈیشن خاکسار کے سامنے ہے۔ اس کی پہلی نظم کا عنوان ہے۔ ''نصرت الٰہی'' یہ 1880ء میں ''براہین احمدیہ'' میں شائع ہوئی۔ براہین احمدیہ کے لکھنے کی غرض یہ تھی کہ حقیقت کتاب اللہ القرآن اور نبوت محمدیہ کی صداقت نمایاں کر کے منکرین دین پر حجت پوری کر دی جائے۔ چنانچہ مذکورہ کتاب کے دوران جہاں نثری تحریر کے ساتھ آپ نے منظوم کلام کو موزوں سمجھا نثر کی طرح بے ساختہ شعر گوئی سے کام لیا اور اسے داخل تحریر کر دیا۔ مثلاً پہلی ہی نظم، جس کا عنوان ''نصرت الٰہی'' ہے۔ اس کے اندراج سے پہلے جو چند جملے آپ نے تحریر فرمائے ہیں۔ وہ اس نظم سے کلی مطابقت رکھتے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا مناسب ہو گا کہ آپ کا منظوم کلام اپنے سیاق و سباق کے لحاظ سے ارتجالاً چلا آتا تھا۔ مذکورہ نظم کا سیاق یوں ہے۔

''یہ وہ برگزیدہ قوم ہے کہ جن کے اقبال کی انہیں کے زمانہ میں آزمائش ہو چکی ہے۔ وہ اقبال نہ بت پرستوں کے روکنے سے رکا اور نہ کسی اور مخلوق پرست کی مزاحمت سے بند رہا۔ نہ تلواروں کی دھار اس شان و شوکت کو کاٹ سکی نہ تیروں کی تیزی اس میں کچھ رخنہ ڈال سکی۔ وہ جلال ایسا چمکا جو اس کا حسد کتنوں کا لہو پی گیا۔ وہ تیر ایسا برسا جو اس کا چھوٹنا کئی کلیجوں کو کھا گیا۔ وہ آسمانی پتھر جس پر پڑا۔ اسے پیس ڈالتا رہا اور جو شخص اس پر پڑا۔ وہ آپ ہی پیسا گیا۔''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 106)

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
وہ بنتی ہے ہوا اور ہر خسِ رہ کو اڑاتی ہے
وہ ہو جاتی ہے آگ اور ہر مخالف کو جلاتی ہے
کبھی وہ خاک ہو کر دشمنوں کے سر پہ پڑتی ہے
کبھی ہو کر وہ پانی ان پہ اک طوفان لاتی ہے
غرض رکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

آپ کے کلام کا پس منظر تحریر کرنے کے بعد خاکسار نے آپ کی ایک ابتدائی نظم کا سیاق و سباق تحریر کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا منظوم کلام کس شان سے آمد کا جامہ پہن کر برمحل اترا کرتا تھا۔ مذکورہ چاروں اشعار معانی و مطالب کا دریا ہیں تو زبان میں و بیان میں سہل ممتنع کے درجے پر ہیں۔ اس لئے ان چار شعروں میں جو مضمون پیش کیا گیا وہ اس سے بہتر انداز میں پیش ہو ہی نہیں سکتا۔ اس ایک مثال کے بعد اول خاکسار آپ کے اردو کلام کے عنوانات درج کرتا ہے۔ تاکہ اول سے آخر تک آپ کے کلام کے مضامین و مطالب کو سمجھنا آسان ہو جائے اور وہ پس منظر جو اوپر تحریر کیا گیا اس کی روشنی میں آپ کے کلام کا جائزہ لینا کسی حد تک ممکن ہو سکے۔ تو لیجئے! ایک نظر موضوعات مجموعہ اردو پر ڈالیے:

نصرت الٰہی، دعوت فکر، فضائل قرآن مجید، عیسائیوں سے خطاب، اوصاف قرآن مجید، حمد رب العالمین، سرائے خام، چولہ بابا نانک، محمود کی آمین، خدا تعالیٰ کا شکر اور دعا بزبان حضرت اماں جان، ام الکتاب، معرفت حق، بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین، جوش صداقت، نسیم دعوت، پیشگوئی زلزلہ عظیمہ، انذار، قادیان کے آریہ، اتمام حجت، انذار و تبشیر، محاسن قرآن کریم، مناجات اور دعوت حق، درس توحید، پیشگوئی جنگ عظیم، بدظنی سے بچو، ہجوم مشکلات میں کامیابی حاصل کرنے کا طریق۔

خاکسار نے چیدہ چیدہ موضوعات کا اندراج کیا ہے۔ جب کہ ان کے علاوہ مختصر نظمیں، الہامی اشعار اور مصرعے بھی ہیں۔ ان تمام موضوعات و عنوانات میں جن مضامین کا احاطہ کیا گیا، ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

درس توحید، خدا تعالیٰ کی محبت، دین کی صداقت، قرآن کریم کی محبت اور آنحضرت ﷺ سے والہانہ عشق و محبت کے نمونے ملتے ہیں۔ ان کے علاوہ بے نظیر دلائل و براہین کے ساتھ پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اخلاقی نصائح، دینی معارف و نکات، اور بے مثل دعائیں بھی ملتی ہیں۔ الغرض آپ کے کلام اردو کا مجموعہ ہر لحاظ سے جامع ہے۔ اردو ادب میں اس کی نظیر تلاش کرنا سعی لاحاصل ہے۔ ہر نظم برجستہ و برمحل ہے۔ جیسا کہ اوپر ایک مختصر نظم کا سیاق و سباق درج کر کے اس کے مضمون اور مقصد کو واضح کیا گیا ہے۔ اگر احباب پسند کریں تو آپ کی کتب میں سے تمام منظومات کے سیاق و سباق کا مطالعہ کر کے نہ صرف لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بلکہ علمی اضافہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

پس آپ کا اردو کلام اول سے آخر تک حکمت و معرفت کے نکات پاکیزہ اور حسین مرقع ہے۔ بلکہ تمام کی تمام نظمیں روحانی تشنہ کامی کی سیرابی کے جام لبالب پیش کرتی ہیں۔ ایک شعر تو کجا ایک لفظ بھی آپ کے کلام میں ایسا نہیں ملتا، جو آپ کے کلام کے مزاج کے خلاف آیا ہو۔ اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ آپ کا کلام معانی و مطالب کے لحاظ سے مئے عرفان کا ایک شفاف شیشہ ہے۔

اب آپ کے کلام معجزہ بیان کا تذکرہ کچھ زبان و بیان اور شعری خوبیاں سامنے رکھ کر کیا جاتا ہے۔ مثال ہے ''کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا'' اس لئے قلم لرزاں، تو دل ترساں ہے کہ کہیں اس عاجز کی خام خیالی ٹھوکر نہ کھائے۔ اس لئے نہایت عجز و انکسار سے آپ کے کلام سے بعض اشعار تحریر کر کے ان کے ظاہری و باطنی محاسن پیش کرنے کی ایک ناکام کوشش کر رہا۔ اللہ کرے کہ اس دشوار مرحلے سے گزرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔

حمد باری تعالیٰ

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

خدا کے علاوہ ہر چیز فنا کا شکار ہونے والی ہے۔ اسی لئے آپ نے نہایت کھلے انداز اور آسان پیرائے میں فرمایا کہ کیسے بھی حالات ہوں دنیا والے کچھ بھی سلوک کریں۔ انسان کو ہر حالت میں خدائے واحد پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ اس لئے کہ جب کوئی انسان تمام سہارے چھوڑ کر خدا کا ہو جاتا ہے تو وہ ہر حالت میں اس کی پشت و پناہ بن جاتا ہے۔ اہل دنیا اپنے عناد کے باوجود اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتے۔ آپ نے اس مضمون کو اپنے دو شعروں میں نہایت عمدگی و سادگی سے یوں پیش فرمایا۔ ؎

لوگوں کے بغضوں سے اور کینوں سے کیا ہوتا ہے
جس کا کوئی بھی نہیں اس کا خدا ہوتا ہے
بے خدا کوئی بھی ساتھی نہیں تکلیف کے وقت
اپنا سایہ بھی اندھیرے میں جدا ہوتا ہے

یہ 1894ء کا کلام ہے۔ اس دور کی زبان میں ''اپنا سایہ بھی اندھیرے میں جدا ہوتا ہے'' ایک ضرب المثل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ چاروں مصرعے شستہ و برجستہ اور رواں ہیں۔ مگر چوتھے مصرعے نے ان دونوں شعروں میں کمال درجے کی بلاغت سمو دی ہے۔ توحید کا مضمون بیان کرنا اور سادگی کا انتہائی درجہ اپنانا آپ ہی کا حصہ ہے۔ دوسرا کوئی کیا اپنائے گا؟

درس توحید کے بعد اپنا حال بیان فرماتے ہیں کہ آپ کس حد تک خدائے واحد کے عشق سے سرشار ہیں۔ اس طرح کہ آپ اپنے وجود کو اس کے وجود میں ضم کر چکے ہیں۔

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا
شکر للہ مل گیا ہم کو وہ لعل بے بدل
کیا ہوا گر قوم کا دل سنگ خارا ہو گیا

یہ دونوں اشعار اپنے ارفع مضمون اور زبان کے معیار سے کسی تشریح کے محتاج نہیں ہیں۔ مضمون ہے کہ گویا معرفت کا جام لبالب ہے۔ جسے پیتے ہی ایک عارف اپنے وجود سے بے نیاز ہو کر اپنے محبوب حقیقی کے وجود میں ضم ہو کر اپنے وجود کی نفی کا اعلان ''لا موجود اللہ'' کے الفاظ میں کرتا ہے اور الفاظ ہیں کہ واقعی ''لعل بے بدل'' ہیں۔ مضمون جتنا بلند ہے الفاظ اتنے ہی آسان ہیں۔

اب ذرا چند شعر ''حمد رب العالمین'' کے نمونے کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں۔ انداز غزل کا ہے۔ مگر غزل اس کا مقابلہ کیا کر سکتی ہے؟ آپ فرماتے ہیں۔ ؎

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمالِ یار کا
اس بہار حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا
خوب رویوں میں ملاحت ہے ترے اس حسن کی
ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس ترے گلزار کا
چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خم دار کا
شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

یہ نظم مرصع پندرہ اشعار پر مشتمل ہے۔ مطلع سے مقطع تک ہر شعر ایسا ہے کہ جان غزل اس پر نثار ہوئی جاتی ہے۔ یہ 1882ء کا نمونہ ہے۔ ذرا اس دور کی چند غزلیں لے کر اس حمد کو ان میں شامل کر کے کسی غیر جانبدار اور ناآشنا نقاد کے سامنے رکھ دیجئے اور کہیے کہ ذرا ان غزلوں پر ایک تنقیدی نظر ڈال کر کچھ ارشاد فرمایئے۔ تو پھر دیکھیں کہ وہ اس نظم کو کس انداز میں کیسے کیسے پڑھتا اور اس پر ہزار جان سے نثار ہوتا ہے۔ اس میں نہ صرف عارف باللہ کا عاشقانہ انداز ہے۔ بلکہ بعض نادر تشبیہیں بھی ہیں۔ جو اردو شاعری میں تلاش کرنے سے بھی مل نہیں سکتیں۔ مثال کے طور پر ''خوب رو'' کی ملاحت کو ''حسن مطلق'' کا حصہ قرار دینا، ''ہر گیسوئے خمدار'' کو سائل کا ہاتھ قرار دے کر اسے ''حسن مطلق'' کی طرف پھیلے ہوئے دکھانا اور ہر ''حسین کی چشم مست'' میں ''حسن مطلق'' کا جلوہ دکھانا وغیرہ۔

قرآن مجید کے فضائل و اوصاف

توحید باری تعالیٰ کے بعد جگہ جگہ آپ کے کلام میں اس مضمون کا دریا بہتا ہوا دعوت نظارہ دیتا ہے۔ ہر شخص میں یہ طاقت کہاں کہ وہ اس دریائے مواج کا شناور بن کر اس کی تہہ سے موتی ڈھونڈ لائے۔ وہ شاید اس کا سطحی نظارہ کرنے کی تاب بھی نہ لا سکے۔ یہ اس شیدا کا کام ہے جو دس ہزار مرتبہ سے زیادہ دفعہ اس دریا کے پار اتر چکا ہو۔ آیئے ذرا دیکھتے ہیں کہ آپ کس کس شان کے لعل بے بدل نکال کر پیش کرتے ہیں۔ نمونے کے چند اشعار تحریر کئے جاتے ہیں۔

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحماں ہے
کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قول بشر کیوں کر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

☆☆☆

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالَم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

☆☆☆

وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہو گی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں
اس نے درختِ دل کو معارف کا پھل دیا
ہر سینہ شک سے دھو دیا، ہر دل بدل دیا
قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
دنیا میں جس قدر ہے مذاہب کا شور و شر
سب قصہ گو ہیں نور نہیں ایک ذرہ بھر
پر یہ کلام نور خدا کو دکھاتا ہے
اس کی طرف نشانوں کے جلوہ سے لاتا ہے

☆☆☆

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

☆☆☆

شکرِ خدائے رحماں، جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے
پہلے صحیفے سارے لوگوں نے سب بگاڑے
دنیا سے وہ سدھارے، نوشتہ نیا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

☆☆☆

آپ نے قرآن مجید کے فضائل و اوصاف کو نہایت انوکھے انداز میں نظم کیا ہے۔ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد قرآن کی شان و عظمت کو بیان کرنے کا کوئی ایسا نمونہ ملتا ہے۔ مذکورہ اشعار میں سے آخری شعر آپ کی قرآن

مجید سے انتہائی عقیدت و محبت کو بیان کرتا ہے۔اس سے بہتر انداز اور بہتر الفاظ میں قرآن مجید سے عشق کا اظہار کرنا ممکن نہیں۔اللہ اللہ! قرآن کو کعبہ قرار دے کر ہمہ وقت اس کا طواف کرنا اور اس مقدس آسمانی صحیفے کو چومتے رہنا آپ کی دلی آرزو ہے۔ مذکورہ اشعار نہ صرف معانی کے اعتبار سے بلکہ الفاظ کے اعتبار سے بھی ممتاز و وقیع مقام رکھتے ہیں۔

مختصر یہ کہ ان اشعار میں قرآن مجید کو بےنظیر و یکتا کلام پاک قرار دیا گیا ہے۔آپ نے دنیا کے سب سے مہنگے اور خوبصورت لعل و گوہر کی مثال دے کر انہیں بھی حقیر اور بے قیمت قرار دیا ہے۔وجہ بیان فرمائی ہے کہ قرآن سراسر خدا کا کلام ہے اور کسی انسان کا کلام کیونکر اس کا ہم پلہ ہوسکتا ہے۔قرآن خدا کی معرفت کے لبالب جام پلاتا ہے، معارف کے شیریں پھل دیتا اور ہر شک وشبہ کو دل سے دھوڈالتا ہے۔ یہ خدا نما ہے اور خدا کا نور ہے۔ باقی تمام کتابیں قصوں اور کہانیوں کا مجموعہ ہیں جب کہ قرآنی نور اپنے نشانوں کے جلووں سے خدا تعالیٰ کا دیدار کراتا اور تشنہ کامی کا سامان کرتا ہے۔مختصر یہ کہ پہلے سارے صحیفوں سے ہر لحاظ سے بڑھ کر ہے۔اس لئے کہ ان صحیفوں کو انسانوں نے بگاڑ دیا ہے۔الغرض مذکورہ اشعار میں قرآن کی عظمت و بزرگی اور فضلیت و وقعت کا ایک دریا رواں ہے۔مطالب کی طرح ان اشعار کی زبان بھی ہر انداز سے معیاری ہے اور مضمون کا حق خوب ادا کرتی ہے۔ جہاں جہاں کسی تشبیہ کا استعمال ہوا ہے وہ بھی خوب ہے۔مثال کے طور پر سابقہ کتب کو غنچے قرار دینا اور قرآن مجید کو ’’گل شگفتہ‘‘ سے بیان کرنا یہ لطیف اشارہ اپنے اندر رکھتا ہے کہ سابقہ کتب قران مجید کے نزول کے بعد ’’بند غنچوں‘‘ کی طرح اپنا اثر زائل کر چکی ہیں۔ جب کہ قرآن مجید ایک گل شگفتہ کی طرح گلشن ہستی میں اپنی مہک پھیلا رہا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق کا اظہار

آپ کے منظوم کلام میں تیسرا بڑا مضمون ہے۔جس پر آپ نے دل کھول کر لکھا ہے۔اس مضمون میں بھی آپ نے اپنے ذاتی تجربے کی بنا نئے انداز سے عشق کے باب میں اچھوتے خیالات کا اضافہ فرمایا ہے۔آپ نے شعراء کی روایتی انداز کی نعت گوئی سے ہٹ کر اپنی راہ خود نکالی ہے۔اس لئے آپ کا یہ انداز بھی خالص ذاتی ہے۔آپ نے روایتی شعراء کی نظموں کے مطالب ومعانی اور زبان و بیان دونوں کو ایک طرف رکھ کر ایک نیا اور سادہ انداز اپنا کر اپنی دلی عقیدت کا اظہار کیا ہے۔اس جگہ نمونے کے لئے ایک شعر تحریر کیا جاتا ہے۔

اس نور پر فدا ہوں، اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے، میں چیز کیا ہوں، بس فیصلہ یہی ہے

روایتی نعت گو مدینے جا کر گلی کوچوں کا دیدار کرنے کا طالب ہوتا، روضے کی جالی کو فرط عقیدت سے چومنے کی بات کرتا ہے اور انتہائے آرزو یہ کہ اسی کوچے میں جان دینے کی تمنا کرتا ہے۔کبھی آپؐ کے حسن وصورت کا ذکر کر کے روشن مکھڑے، کالی زلفوں اور ان کی مہک کا مضمون باندھتا ہے۔الغرض جو کچھ وہ حسن مجازی میں دیکھتا ہے۔ وہی کچھ وہ حسن رسالتؐ میں تلاش کرتا ہے۔لیکن آپ کی نعت گوئی میں آپ کا ذاتی تجربہ عشق شامل ہے۔آپ نے حلفاً اپنے ایک عربی شعر میں اپنے آقا کی ملاقات کا شرف پانے کا بیان یوں فرمایا ہے۔

ترجمہ:۔ بخدا میں نے اس کے حسن و جمال کا اپنی ان آنکھوں سے، اس جگہ پر بیٹھ کر مشاہدہ کیا ہے۔

محبوب سے ملاقات کا یہ شرف حاصل کرنا ہی کسی نعت گو کے بس میں کہاں؟ یہ تو صرف اسی کو میسر آتا ہے جو اپنے آپ کو حقیقت میں اس کا اہل بنا دے۔اسی طرح آپ نے اپنے ایک فارسی شعر میں حضرت شہ لولاکؐ سے اپنی عقیدت کا یوں اظہار کیا ہے۔ ؎

می پریدم سوئے کوئے او مدام
من اگر می داشتم بال و پرے

آپ نے اپنی ایک نظم بعنوان ’’ام الکتاب‘‘ میں فرمایا ہے ؎

اے دوستو! جو پڑھتے ہو ’’اُم الکتاب‘‘ کو
اب دیکھو میری آنکھوں سے اس آفتاب کو

ان سطور کے بعد اب خاکسار قارئین کے لئے حضور کے وہ نعتیہ اشعار پیش کرتا ہے جنہیں آپ نے بارہا پڑھا ہوگا۔مگر امید ہے کہ آج مذکورہ سطور کے مطالعے کے بعد آپ کو ان اشعار کا مطالعہ ایک نیا سرور دے گا۔ لیجئے کچھ منتخب نعتیہ اشعار حاضر ہیں۔

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے
جب سے یہ نور ملا، نورِ پیمبرؐ سے ہمیں
ذات سے حق کی وجود اپنا ملایا ہم نے

غور کیجئے آپ نے ’’ذات حق‘‘ سے ملنے کا وسیلہ نور پیمبری ہی کو قرار دیا ہے۔ یہی مضمون ہے ’’سورہ آل عمران‘‘ کی آیت:32 کا۔گویا آپ نے اس آیت کو رہنما بنا کر اس مقام کو پایا ہے۔ لیجئے نعتیہ اشعار کا مزید انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے
ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جامِ لبالب ہے پلایا ہم نے
اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے
موردِ قہر ہوئے آنکھ میں اغیار کی ہم
جب سے عشق اس کا تہِ دل میں بٹھایا ہم نے
تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمدؐ
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے
نقشِ ہستی تیری الفت سے مٹایا ہم نے
اپنا ہر ذرہ تری رہ میں اڑایا ہم نے
شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اس ذات کو پایا ہم نے
چھو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم در پہ ترے سَر کو جھکایا ہم نے
دلبرا! مجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

مذکورہ بالا نعتیہ اشعارِ جن نکات پر مشتمل ہیں۔ پوری نعتیہ شاعری میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ جس طرح مذکورہ اشعار کے معانی ومطالب ایک سچے عاشق کی دلی کیفیت کو ظاہر کر رہے ہیں۔اسی طرح ان اشعار کی زبان و بیان اور الفاظ کی سادگی اور صفائی دل میں اثر کرتی چلی جاتی ہے۔ ہمارا مقصد موازنہ نہیں ہے۔اگر مقصد یہ ہوتا تو ایسے نعتیہ اشعار یہاں درج کر دیتے جن کے معانی سمجھنے کے لئے بھی ہر قاری کو لغت کی ورق گردانی کرنا پڑتی۔ دراصل شعر تو وہی ہے کہ سنتے ہی دل میں اتر جائے۔ ورنہ محض تشبیہ واستعارہ اور زبان و بیان کے گورکھ دھندے میں قاری کو الجھانا شعر نہیں کہلاتا۔ کیونکہ شعر تو نام ہی پرتاثیر کلام کا ہے۔مذکورہ اشعار کے اس معیار کو ہر لحاظ سے پورا کرتے ہیں۔ یہ سب اشعار بھی زبان کے اعتبار سے سہل ممتنع کی خوبی رکھتے ہیں۔

چند نعتیہ اشعار بطور نمونہ اور تحریر کئے جاتے ہیں۔ان کے معانی ومطالب بھی آسان اور عام فہم ہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیرُ الوریٰ یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی راہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں، اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے، میں چیز کیا ہوں، بس فیصلہ یہی ہے
وہ دلبرِ یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اب چند متفرق نعتیہ اشعار درج کئے جاتے ہیں۔

الہامی شعر ؎

زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمدؐ ہے

لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا
سب سے بڑھ کر مقام احمدؐ ہے
باغ احمدؐ سے ہم نے پھل کھایا
میرا بستاں کلامِ احمدؐ ہے

دعائیہ مضمون پر مشتمل اشعار

اوپر ہم نے آپ کے کلام کے موضوعات درج کئے ہیں۔مگر اس مضمون میں ہم سب موضوعات کا احاطہ کرنے سے قاصر ہیں۔اس لئے ہم نے ان میں سے بعض موضوعات کا انتخاب کیا ہے۔اس وقت چوتھا موضوع پیش کیا جا رہا ہے۔جو دعائیہ اشعار پر مشتمل ہے۔عبادت کے اندر ''دعا'' کا نمایاں دخل ہے۔کیونکہ دعا کو رسول اللہ ﷺ نے ''مخ العبادۃ'' یعنی عبادت کا مغز قرار دیا ہے۔ہر مصیبت سے نجات پانے کے لئے دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے۔اس لئے آپ نے اشعار میں دعا کو بھی نمایاں جگہ دی ہے۔اب آپ کے دعائیہ اشعار کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔آپ کے دعائیہ اشعار بھی اپنے اندر ہر لحاظ سے ایک انفرادی شان رکھتے ہیں۔اردو شاعری میں اس کا جواب نہیں مل سکتا۔

اے قادر و توانا آفات سے بچانا
ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا
کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے میرے بندہ پرور کر ان کو نیک اختر
رتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج و افسر
شیطاں سے دور رکھیو! اپنے حضور رکھیو!
جاں پُر زِ نور رکھیو! دل پُر سرور رکھیو
ان پر میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مباک سبحان من یرانی
میری دعائیں ساری کریو قبول باری
میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری

مذکورہ بالا اشعار میں مانگی جانے والی دعاؤں کی قبولیت کا رنگ اس قدر نمایاں ہے کہ کسی مثال یا وضاحت کا محتاج نہیں ہے۔آپ نے یہ دعائیں اگرچہ اپنی مبارک اولاد کے لئے کی ہیں۔مگر آپ کی روحانی اولاد جماعت احمدیہ نے بھی آپ کی ان متضرعانہ دعاؤں کے طفیل خوب حصہ پایا ہے۔ایک زمانہ گواہ ہے کہ خاندان کے معزز و محترم افراد اور بقیہ جماعت کے احباب نے جو بھی ترقی پائی ہے اور جس میدان میں بھی ناموری حاصل کی ہے۔وہ آپ کی انہی دعاؤں ہی کا اثر ہے۔دوست تو دوست دشمن بھی اعتراف کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہر پہلو سے نمایاں ہے۔

اس موضوع پر ایک طویل نظم ہے جو 29 صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔یہ اپنے موضوع پر جامع اور کامل نظم ہے۔الفاظ و معانی کا خزانہ تو زبان و بیان کا لاثانی مرقع ہے۔انداز اتنا رسیلا اور جاذب کہ قاری اول سے آخر تک پڑھتے ہوئے دلچسپی کو قائم رکھتا ہے۔کیا مجال ہے کہ طوالت کے سبب اکتا جائے۔ہر ایک شعر اپنی برمحل اہمیت کو خود ظاہر کرتا ہے۔بلکہ ہر ایک بے مثل نگینے کی طرح اپنی اپنی جگہ پر جڑا ہوا ہے۔اس لئے یہاں صرف چند منتخب اشعار ہی پیش کئے جاسکتے ہیں۔حظ اٹھانے کے لئے پوری نظم کا مطالعہ ایک ہی نشست میں کیا جائے تو یہ نظم اپنی خوبیوں کو خود ظاہر کرے گی۔چند شعر حاضر ہیں۔

اے خدا اے کار ساز و عیب پوش و کردگار
اے میرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار
اے فدا ہو تیری رہ میں میرا جسم و جان و دل
میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار
کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
خاک میں ہو گا یہ سر گر تو نہ آیا بن کے یار
دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفیؐ
مجھ کو کر اے میرے سلطان کامیاب و کامگار
آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

یہ طویل نظم 29 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں مناجات سے شروع ہو کر مختلف انداز میں ابلاغ کے موضوع کو اپنایا گیا ہے کچھ اور نمونے کے اشعار تحریر کئے جاتے ہیں۔

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار
کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
اس زمانہ میں خدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پوری ہوئی بعد از مرورِ روز گار
اب ذرا سوچو کہ کیا یہ آدمی کا کام ہے
اس قدر امر نہاں پر کس بشر کو اقتدار

یہ اشعار پہلی بار 1908ء میں طبع ہوئے تھے۔اس وقت کی ترقی کا حال آپ نے تحریر فرمایا ہے۔اب اس پر سو سال گزر چکے ہیں۔اب بفضل اللہ یہ پیشگوئی اور بھی زیادہ شان سے پوری ہو چکی ہے۔اس لئے کہ اب احمدیت دنیا کے طول و عرض میں اس وسعت سے پھیل چکی ہے کہ اب ''دنیائے احمدیت'' پر سورج غروب نہیں ہوتا۔یہ احمدیت کی صداقت پر دلیل ناطق ہے۔ایک اور انداز میں پیغام حق پہنچاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار
یاد وہ دن جب کہ کہتے تھے یہ سب ارکانِ دین
مہدیٔ موعودِ حق اب جلد ہو گا آشکار
کون تھا جس کی تمنا یہ نہ تھی اک جوش سے؟
کون تھا جس کو نہ تھا اس آنیوالے سے پیار؟

مختصر یہ کہ آپ کا مجموعہ اردو کلام گوناگوں ظاہری و باطنی خوبیوں سے معمور ہے۔نہ زبان میں طاقت کہ وہ بیان کر سکے نہ قلم میں قوت کہ وہ تحریر کر سکے۔آخر اللہ تعالیٰ نے یونہی تو آپ کو ''سلطان القلم'' کا لقب عطا نہیں فرمایا۔فی الواقع آپ نظم و نثر میں اس مقام پر کھڑے ہیں کہ ''سلطان القلم'' کا لقب آپ ہی کو زیبا ہے۔

☆......☆......☆

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

Bil loo BILLOO TRADING CORPORATION
P.O Box 877 Sialkot/Pakistan
Manufactures & Exporters of all kinds of Leather
Goods specialist in Gloves.
Managed and Production obsessed by Quality
Cable :BILLOO SIALKOT Tel:Off(052)4593756, Fac:4267115 Fax:4592086
Web site: www.billooco.com Email:info@billooco.com

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ، پرنٹنگ، آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
Email:omertiss@shoa-net
فون آفس: 042-7230801 7210154
طالب دعا: ملک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی

مکرم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کا ظہور

''اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار''

مفکر احرار چوہدری افضل حق کی گواہی

1905ء میں پنجاب میں ایک قیامت خیز زلزلہ آیا۔ ملفوظات جلد پنجم میں لکھا ہے۔

''منجملہ ان کے (دیگر نشانات کے) ایک زلزلہ کی پیشگوئی ہے جو اگرچہ...... میں بھی اس کی خبر دی گئی تھی لیکن خداتعالیٰ نے مجھے بھی اس کا علم دیا جیسا کہ براہین احمدیہ اور دوسری کتابوں میں میں نے درج کر دیا اور پھر جن دنوں میں گورداسپور میں تھا ''زلزلہ کا دھکا'' الہام ہوا تھا جو انہیں ایام میں اخبارات میں شائع کر دیا گیا اور پھر عفت الدیار محلہا و مقامہا بھی الہام ہوا تھا اور یہ پیشگوئی 4/اپریل گزشتہ کو پوری ہوگئی۔ (ملفوظات جلد پنجم ص127)

اس زلزلہ کی تباہ کاری کی کیفیت کے بارہ میں حضور نے اپنے اشعار میں فرمایا اور پہلے مصرعہ کے نیچے یہ بھی درج ہے۔ ''تاریخ امروزہ 5/اپریل 1905ء''۔

اک نشاں ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگِ یاسمن
صبح کر دے گی انہیں مثلِ درختانِ چنار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص151)

اس زلزلہ کی شدت سے متاثر ہو کر حضرت صاحب اور ساتھی عمارتوں کو چھوڑ کر باہر باغ میں تشریف لے گئے تھے۔ اس زمانہ کے اخبارات میں بھی اس زلزلہ کی شدت اور تباہ کاریوں کا ذکر ہوا مگر حیرت کی بات ہے کہ زلزلہ کی تباہ کاری کا تو ہر ایک نے اعتراف کیا اور مخالفین سے اور کچھ بن نہ پڑی تو حضرت صاحب کے اس مصرعہ پر کہ ع

اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار

بہت مین میکھ نکالی کہ اس مصرعہ میں ''کہ تا'' کی ترکیب غیر فصیح ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت حافظ مختار احمد شاہجہانپوری نے ابن علی ترمذی کے قلمی نام سے بڑی زوردار دلیلیں بیان کرکے واضح کیا کہ ''کہ تا'' کو غیر فصیح کہنے والے کا اپنا علم ناقص ہے۔

جناب ابوحماد رشید صاحب نے جو اپنے آپ کو طالب حق بھی لکھا کرتے ہیں اپریل 1961ء کے ''پیام مشرق'' میں فارسی کے دو کثیر الاستعمال ''تا'' اور ''کہ تا'' میں سے کہ تا کو غلط اور اس کے استعمال کو اس آن بان سے ناجائز قرار دیا تھا کہ گویا آپ فارسی زبان کے بہت بلند پایہ ماہر ہیں اس کے لفظ لفظ کی کیفیت آپ کی نظر میں ہے۔ اگلے پچھلے تمام شعرائے ہندوایران کے کلام سے بخوبی واقف ہیں اور فن شعر و محاسن و معائب سخن سے کماحقہ آگاہ ہیں۔ بحالیکہ حقیقت اس کے بالکل خلاف تھی۔ فارسی زبان کا ماہر اور فن شعر میں کامل اور تمام شعرائے ہندوایران کے کلام پر حاوی اور سخن فہمی میں یکتائے روزگار ہونا تو دور کی باتیں ہیں، آپ سے متعلق تو یہ خیال کرنا بھی مشکل ہے کہ فارسی کی ابتدائی درسی کتابوں میں سے گلستان پڑھ لینے کی سعادت بھی حاصل ہوگی ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا ''کہ تا'' کو غلط قرار دے کر اس کے استعمال کرنے والوں کے خلاف تمسخر و استہزا محض ناواقفی کی وجہ سے ہے۔ سخن وران فارس کے کلام سے واقف ہونا تو کیا معنیٰ آپ خیر سے شعرائے ہند کے کلام سے بھی واقف نہیں۔ ہم نے یہی حقیقت ظاہر کرنے کے لئے اگست 61ء کے الفرقان میں اٹھائیس حوالے مشہور و نامور شعرائے ایران مثلاً فردوسی، طوسی، انوری، خاورانی، نظامی گنجوی، شیخ عطار مولانا روم اور حافظ شیرازی وغیرہم کے کلام سے اور چودہ حوالے فارسی گو شعرائے ہند کے کلام سے فارسی اور اردو میں سے پیش کئے اور اکیاون حوالے دسمبر 61ء کے الفرقان میں اور ان تیرانوے حوالوں کے بعد چورانوے حوالے اس ماہ کے الفرقان میں پیش کرتے ہیں اور آئندہ بھی پیش کریں گے''۔

(حیات حافظ مختار مرتبہ سلیم شاہجہان پوری ص364,363)

حضرت حافظ صاحب کی اس للکار نے انہیں خاموش کر دیا۔ بھلا اس متبحر عالم کے سامنے کون ٹھہر سکتا تھا۔

اس سلسلہ میں دوسری بات کہ کوئی ایسی گواہی بھی ہونی چاہئے جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ زلزلہ ایسا شدید اور خوفناک تھا کہ انسان کو کسی قسم کی ہوش نہیں تھی اور وہ اپنی جان بچانے کی فکر میں اتنے بے سدھ ہو رہے تھے کہ حالت برہنگی میں باہر نکل پڑے تھے۔ اتفاق یوں ہے کہ مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب کی خود نوشت میں یہ گواہی بھی موجود ہے۔ یہ خودنوشت افضل حق میموریل سوسائٹی لاہور کتب نما 25 لوئر مال لاہور کی جانب سے 1991ء میں شائع کی گئی۔ اس کا دیباچہ شورش کاشمیری نے لکھا تھا۔ ان کا خیال تھا کہ ''وہ بعض مقامات پر رک سے گئے ہیں۔ یعنی ایک طرح کی افسردگی سی پائی جاتی ہے اور غالباً اس کی وجہ ان کی بیماری ہے''...... ''اپنے آخری ایام میں وہ چراغ مفلس کی طرح بجھ سے گئے تھے اور مسلمانوں کے سیاسی جمود نے ان کے احساس و تفکر کو آزردہ کر دیا تھا''۔

چوہدری افضل حق، نے برطانوی دور میں پولیس کے سب انسپکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے کر سیاسی میدان میں قدم رکھا تھا۔ ابتداء سے ہی کانگریس کے ہمنوا رہے پھر اسی کی کوکھ سے پیدا ہونے والی قوم پرست مجلس احرار اسلام کی بنیاد رکھنے والوں میں شامل رہے۔ اپنی سیاسی جدوجہد کی وجہ سے تحریک ترک موالات کے دوران قید و بند کی مصیبتیں بھی جھیلیں۔ میرا افسانہ میں زیادہ تر حصہ جیلوں کی حالت اور بعد میں ان کے جیلوں کی اصلاحی کمیٹی کے رکن ہونے کے بعد جیلوں کی اصلاحات کے بیان پر مشتمل ہے۔ انداز بیان ادیبانہ ہے بلکہ بعض مقامات پر ان کے اسلوب پر ابوالکلام آزاد کی چھاپ واضح طور پر نظر آنے لگتی ہے۔ مجلس احرار میں یہی ایک مفکر ذہن رکھنے والے تھے اس لئے انہیں مفکر احرار کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ صرف 49 برس کی عمر پائی۔

ان کا اپنا بیان یہ ہے کہ ''میرے بچپن کی کہانی استاد کی مار پیٹ سے شروع ہوتی ہے''۔ اس کے بعد آپ نے اپنے استادوں کے ''مشفقانہ'' بلکہ بہیمانہ سلوک کی تفصیلات بیان کی ہیں۔ زیادہ تر تفصیلات جیلوں اور جیلوں کے اندرونی حالات سے متعلق ہیں۔ سیاسی بصیرت والے واقعات الشاذ کالمعدوم کے حکم میں ہیں۔

میرا افسانہ میں 1905ء میں کانگڑہ کے مقام پر آنے والے زلزلے کی تفصیلات بھی بیان ہوئی ہیں جن کا بیان پہلی کسی خودنوشت میں میری نظر سے نہیں گزرا۔ لکھتے ہیں: ''صبح کے وقت کانگڑہ کا قیامت خیز زلزلہ آیا جس نے پنجاب بھر کو خواب غفلت سے بیدار کر دیا۔ کچھ عرصہ تو سب نے سمجھا کہ قیامت آگئی۔ مائیں بچوں کو گھروں میں چھوڑ کر جان بچانے کے لئے کھلی جگہوں کی طرف بھاگیں تاکہ عمارتوں میں دب کر نہ رہ جائیں۔ نفسانفسی کا وہ عالم تھا کہ بجز اپنی ذات کے کسی کو کسی کا خیال نہ رہا۔ پہلے ہی جھٹکے اس بلا کے تھے کہ کوئی شخص چارپائی پر لیٹا نہ رہا مجھے گھبراہٹ میں والدہ کی آواز سنائی دی کہ چوک میں چلے جاؤ۔ میں اور میرا بڑا بھائی فضل حق مرحوم دونوں سر پر پاؤں رکھ کر گلی کے چوک کی طرف بھاگے۔ ہمارے پہنچتے پہنچتے وہاں اچھا خاصہ ہجوم ہو چکا تھا سب کے چہروں پر ہوائیاں چھوٹ رہی تھیں سب خدا کا رحم مانگتے تھے ناگاہ محلّہ کی مسجد کا ملا بھاگا بھاگا آیا اس نے آتے ہی اذان کہنا شروع کر دی۔ پھر کیا تھا خورد اور بزرگ انگلیاں کانوں میں دے کر اذانیں دیتے تھے اور خوف سے ادھر ادھر دوڑتے تھے کسی کو زندگی کا یقین نہ تھا۔ ان میں ایک مادرزاد برہنہ حسین عورت باحال پریشاں کانوں میں انگلیاں دے کر روے لوکو اللہ اکبر روے لوکو اللہ اکبر کہتی سراسیمہ ہو کر ادھر ادھر بھاگتی پھرتی تھی۔ برہنگی کی طرف تو میں اب اشارہ کر رہا ہوں اس پریشانی میں کسی کو کچھ ہوش نہ تھا ننگے اور لباس والے سب برابر تھے۔ چند منٹ کے بعد لوگوں نے محسوس کیا کہ جھٹکے بند ہوگئے تو تب جان میں جان اور دماغ میں عقل آئی۔ مردوں نے تعجب سے برہنہ بی بی کو دیکھا عورت کو اچانک اپنی برہنگی کا احساس ہوا وہ ہائے ہائے ہائے کہتی پس و پیش ہاتھ رکھ کر بھاگی''۔ (ص31,30) اس پیش خبری میں زلزلہ کی شدت کی خبر انہی الفاظ میں تھی کہ وہ زلزلہ ایسا خوفناک ہوگا کہ

''اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار''

اور ستم ظریفی یہ ہوئی کہ انہیں کی مجلس والے مامور زمانہ کے اس مصرعہ پر انگشت نمائی کرتے گزر گئے کہ یہ بھی کیا مصرعہ ہے کہ برہنہ کو ازار باندھنے کا ہوش بھی نہیں رہے گا۔ خدا نے دکھا دیا کہ اس نے اس حالت خوف کی چشم دید گواہی دے کر پیشگوئی کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جتوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870 0300-7714390

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 047-6212040
گھر: 047-6211433
0300-7701533
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

ابٹن نور۔ نور بیوٹی سوپ۔ پرس، بیگ، کاسمیٹکس
رحمان کون مہندی /جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار
سیالکوٹ
فون آفس: 092-52-4597058

مکرم منور احمد خورشید صاحب سابق مربی سینیگال

ایک قدیم بیعت فارم

یہ 1998ء کی بات ہے سینیگال کے علاقہ Koldaمیں خاکسار دورہ پر تھا۔ Sere Yoroنامی گاؤں میں پہنچا۔ وہاں بفضل اللہ تعالیٰ اچھی بڑی جماعت ہے۔ مکرم Demba Mballo صاحب وہاں کے امام ہیں بہت دلیر اور نڈر قسم کے داعی الی اللہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں ایک قریبی گاؤں ہے وہاں پر ایک بزرگ احمد سیڈی صاحب آپ سے ملنا چاہتے ہیں ۔ میرے پاس پروگرام کے مطابق وقت کی کمی تھی۔ اس لئے میں نے کہا اگلے دورہ پر ان سے مل لیں گے۔ مگر ڈمبا امبالو صاحب نے اصرار کیا کہ آج ضرور مل لیں ۔ خیر ہم لوگ تیار ہو گئے اور مکرم احمد سیڈی صاحب کے گاؤں پہنچے۔ مکرم احمد سیڈی صاحب کی عمر 77 سال کے لگ بھگ ہوگی۔ عربی زبان کے عالم اور اپنے علاقہ کے امام ہیں۔

علیک سلیک ہوئی مل کر بہت خوش ہوئے۔ ان کا چھوٹا سا کمرہ تھا جس میں ہم لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنی ایک قمیض کی جیب سے کچھ کاغذات نکالے۔ پھر ان میں سے ایک بہت پرانا اور بوسیدہ کاغذ جو اپنی طوالت عمر کے باعث بہت سے ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکا تھا۔ اس کو الگ کیا اور کھول کر مجھے دکھایا، یہ جماعت احمدیہ کا بیعت فارم تھا۔ جو انہوں نے غالباً عرصہ تیس سال سے جیب میں ڈال رکھا تھا۔ اور انہوں نے بتایا جس سال اللہ تعالیٰ نے مجھے بڑے بیٹے سے نوازا تھا یہ اس سال میں مجھے ملا تھا۔

میں نے پوچھا یہ بیعت فارم آپ کو کیسے ملا۔ انہوں نے بتایا کہ میرے ایک کزن قریباً تیس سال پہلے بغرض حج گئے تھے۔ وہاں پر ان سے بعض احمدی احباب کی ملاقات ہوئی تھی ان کی دعوت سے میرے بھائی احمدی ہو گئے تھے وہ گنی بساؤ کے رہنے والے تھے جو اب فوت ہو چکے ہیں ۔ انہوں نے یہ بیعت فارم مجھے دیا اور کہا تھا کہ دنیا میں اگر صحیح جماعت ہے تو جماعت احمدیہ ہے اس لئے اس وقت سے یہ بیعت فارم بھر کر میں نے اپنی جیب میں ڈالا ہوا ہے۔ مگر آج تک کسی مرکز سے آنے والے احمدی سے ملاقات نہیں ہوسکی اور میری شدید خواہش تھی کہ جماعت کے کسی مربی سے ملاقات ہو جائے۔ آپ پہلے آدمی ہیں جن سے میری ملاقات ہوئی۔ اس لئے میں بہت خوش ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے میری خواہش پوری کر دی ہے۔

اب وہ ماشاء اللہ بہت ہی Activeاور مخلص احمدی ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 جنوری 2008ء)

ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 047-6211274
047-6213123
آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

جماعت احمدیہ میں ہونے والی سالانہ ترقیات مبارک ہوں
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: محمد اکبر
فون: 047-6212041

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
ہر قسم کی انگریزی و دیسی ادویات، جڑی بوٹیاں، عرقیات، مربہ جات بارعایت خریدیں
باجوہ میڈیکل سٹور
بازار حکیماں ظفروال
فون سٹور 054-2538325
فون رہائش: 054-2538250
054-2619212
طالب دعا: ثناء اللہ باجوہ، اسد اللہ باجوہ

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید
ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11/آئی- اسلام آباد
فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن
چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف
ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

AHMED PACKAGES ADVERTISING AGENCY
KARACHI,ISLAMABAD,LAHORE FAISALABAD,MULTAN,
Bahawalpur, Rawalpindi, Peshawar,Jehlum, Mirpur,Gujraat,
Reheemyar Khan, Gujranwala, Sialkot,Rabwah
051-5464412 0333 5206412-13 0346-4317275 047-6211021
AhmedPackages74@yahoo.com/ hotmail.com

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
MAJ
بانی محمد ابراہیم عابد صراف
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
برہان احمد خالد، انشاء اللہ صراف، عثمان احمد خالد
فون شوروم: 052-6613871
فون رہائش: 052-6619409

Tahir Stain Less Steel
طاہر کراکری سنٹر
سٹیل وسلور کے برتن چائنا اور پلاسٹک کراکری
ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6717353

ڈیلز ان باڈی پارٹس
QA
قیصر آٹوز
59 چیف ٹاور بادامی باغ۔ لاہور
فون آفس 042-7706202-7730563
طالب دعا: محمد یونس۔ لاہور

Widezone
INTERNATIONAL
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS

P.5 Orchird Centre
Akbar Abad Chowk,
Behind Sheharyar
Restaurant St. # 1
Jail Road Faisalabad

C.E.O.
SH. M. NAEEM-UD-DIN
0300-9660632
SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178

E.mail: ahmad@widezone.com
Website: www.widezone.com
Tel: +92-41-2600362 - 2605540
Fax: +92-41-2638649
Cell: + 92-300-9660632

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد
042-5715591
0300-8560433

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

اک نئے دور کا پاسباں ہو گیا
وہ کڑی دھوپ میں سائباں ہو گیا
اُس کی خاطر زمیں نے دکھائے نشاں
اُس کی خاطر گواہ آسماں ہو گیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

اُس کی راہوں میں کانٹے بچھائے گئے
جبر کے پینترے آزمائے گئے
لاکھ سوچوں پہ پہرے بٹھائے گئے
لوگ آتے گئے کارواں ہو گیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

اُس کا دشمن ہوا جو کوئی معتبر
دیکھتے دیکھتے ہو گیا دربدر
جو فضاؤں میں تھا آ گیا خاک پر
حکمراں تھا کوئی بے اماں ہو گیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

اُس کے کوچے سے پھر ریگزاروں تلک
ریگزاروں سے پھر مرغزاروں تلک
اُس کی تبلیغ پہنچی کناروں تلک
مرجع خاص پھر قادیاں ہو گیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

دل شکستہ تھے اور حالت زار تھی
جبکہ طاعون کی ایک یلغار تھی
ہر گلی میں جنازوں کی بھرمار تھی
اُس کا گھر ایک دارالاماں ہو گیا

جو کہا اس نے پورا نشاں ہو گیا

دشمنوں پہ ملی اُس کو فتح مبیں
اُس کو اس بات کا بھی تھا کامل یقیں
مار سکتی نہیں ہے اُسے یہ زمیں
آسماں جس پہ ہو مہرباں ہو گیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہو گیا

وہ محبت کے نغمات گاتا ہوا
دلفگاروں کو دل سے لگاتا ہوا
دلربا، دلنشیں، مسکراتا ہوا
عاشقوں کے لئے جانِ جاں ہوگیا

جو کہا اُس نے پورا نشاں ہوگیا

مبارک صدیقی

☆......☆......☆

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اورلذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

گارڈرسریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
صرافہ بازار۔ سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

ظفر بک ڈپو
ربوہ کا واحد سستا اور معیاری ادارہ
نوٹ ظفر بک ڈپو پر میٹرک تابی اے کا رزلٹ مفت دیکھیں

قائم شدہ 2007ء
89/سی ظفر پلازہ ظفر اللہ روڈ
چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
048-3016088

قائم شدہ 1942ء
اردو بازار سرگودھا
048-3716088

قائم شدہ 1999ء
کالج روڈ ربوہ
047-6214496

کتب نرسری تا ایم اے، سٹیشنری، جنرل بکس، گفٹ آئٹمز، گریٹنگ کارڈ
سکول و کالج بیگز کی عمدہ و معیاری ورائٹی جو آپ کو کہیں اور نہیں ملے گی
اور بہت کچھ وقت کے ساتھ ساتھ

معیاری اور رعائتی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔
ڈسٹری بیوٹرز:۔ فیملی گھی اینڈ کوکنگ آئل۔ کرن گھی اینڈ کوکنگ آئل۔ کینز گھی اینڈ کوکنگ آئل
کوہ نور سوپ اینڈ ڈٹرجنٹس، خیبر ماچس، کرسپو جولے، سیزن کینولا آئل۔ نیز چاول دالیں و مصالحہ جات
مین بازار گوجرخان ضلع راولپنڈی
محمد شفیق کریانہ سٹور
گھر 0513-510842
فون دکان: 0513-511086
موبائل: 0300-9508024

GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) Ltd.
Govt. Licence No. 207
IATA
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US.
Suite # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg iii Lahore
Tel: 042-5774835-36-37 Fax: 042-5774838

لائل پور ہوزری سٹور
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار، چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون آفس: 041-2619421-0333-6503406

RAYYAN'S®
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2

انصر سٹیل ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم
192۔ لوہا مارکیٹ۔ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7641102,7641202
فیکس: 042-7632188
Email:hadi@hadimetals.com

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ
بازار کاٹھیاں والا
سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا:۔ عمران مقصود

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Main Mubarik Ali

SUZUKI
MINI MOTORS
40 Years of Success
Authorized Dealer
Pak Suzuki Motor Co. Ltd.
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.
Tel: 5873384 - 5712119
www.minimotors.pk

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE
Converting Ideas To Reality
We also deal in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers
GALAXY FOUR
PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS

مکرم مسعود احمد ناصر صاحب

انٹرنیٹ پر جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ

احمدیہ انٹرنیٹ کمیٹی (اے۔آئی۔سی) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی میں جماعتی مرکزی ویب سائٹ کا انتظام چلا رہی ہے۔ اس ویب سائٹ کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا اور اب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نگرانی میں ترقی کی نئی منزلیں طے کر رہی ہے۔ امریکہ کے محترم ڈاکٹر نسیم اللہ صاحب اے۔آئی۔سی کے چیئرمین ہیں اور ان کے ساتھ رضاکاروں کا ایک بورڈ ہے جس کے ممبران دنیا بھر سے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو بنانے کا بنیادی مقصد یہ کہ تمام دنیا کو دین حق کے بارے میں صحیح اور سچی معلومات فراہم کی جائیں اور جماعت احمدیہ کے ممبران کو دعوت الی اللہ اور تعلیم وتربیت کے لئے انٹرنیٹ پر ذریعہ فراہم کیا جائے دنیا کے کسی بھی کونے میں آپ بیٹھے ہوں، انٹرنیٹ کے ذریعے آپ اس روحانی مائدہ سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کا آغاز جولائی 1995ء میں ہوا تھا اور اب ویب سائٹ میں جدید ترین معلومات فراہم کرنے اور ان معلومات کو محفوظ کرنے کے لئے اسے مزید دیدہ زیب بنایا گیا ہے۔

قارئین کی خدمت میں اس ویب سائٹ کے مختلف حصوں کا مختصر تعارف پیش ہے۔

قرآن کریم

یہ سب سے اہم حصہ ہے۔ مکمل انگریزی ترجمہ جدید ترین 'سرچ انجن' کے ساتھ موجود ہے اور مزید بہتر بنانے کا کام ہو رہا ہے۔ ایک الگ حصہ میں عربی کے ساتھ انگریزی ترجمہ اور تفسیر موجود ہے اور دوسری زبانوں کے تراجم بھی موجود ہیں۔ جن میں البانین، بنگالی، چینی، ڈچ، فرانسیسی، یونانی، ہندی، اطالوی، جاپانی، کشمیری، مانی پوری، مراٹھی، اوریا، پرتگالی، ہسپانوی، ٹیلگو، ترکی اور اردو شامل ہیں۔ مزید تراجم کا اضافہ ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے تراجم و تفاسیر اردو میں موجود ہیں۔

پانچ جلدوں پر مشتمل انگریزی تفسیر بھی شامل ہے۔

2005ء میں قرآن کریم کی مکمل تلاوت مع انگریزی ترجمہ آڈیو MP3 فائل کی صورت میں ڈالی گئی ہے اور ابھی حال ہی میں تحقیق کرنے والوں کے لئے تمام تراجم اور تفاسیر کو ایک ہی صفحہ پر پڑھنے کے لئے نئی سہولت تیار کی گئی ہے تاکہ بآسانی کسی بھی آیت کی تفسیر مختلف تفاسیر میں دیکھی جا سکے۔

ایک مخصوص حصہ میں آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے متعلق کتابیں اور مضامین بھی موجود ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی مدح میں لکھا ہوا حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ بھی اردو اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ ڈالا گیا ہے۔ جو لوگ مذہبی بحث و مباحثہ میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کی سہولت کے لئے خاتم النبیّین کے موضوع پر، اور دیگر مذہبی کتب مثلاً بائبل اور ویدوں میں پیشگوئیوں کے حوالہ جات بھی موجود ہیں۔ کتب میں خاص طور پر سیرۃ خاتم النبیّین ﷺ Life of Muhammad احادیث کی کتاب حدیقۃ الصالحین، اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب 'اسوۂ رسول اور خاکوں کی حقیقت' شامل ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن اور ترجمۃ القرآن کلاسز بھی آڈیو کی صورت میں ڈالی گئی ہیں اور مزید کام جاری ہے تاکہ مکمل سیٹ انٹرنیٹ پر آجائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو خطوط

اکتوبر 2005ء میں ایک نئی اور دلچسپ بلا معاوضہ سروس بھی شامل کی گئی ہے۔ آپ ویب سائٹ پر رجسٹر ہو کر خود کو اس سروس میں شامل کر سکتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو انگریزی زبان میں اپنے خطوط بھیج سکتے ہیں۔ جو کہ چند ہی گھنٹوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں پہنچ جاتے ہیں۔

زبانیں

اس ویب سائٹ کی بنیادی زبان انگریزی ہے۔ تاہم اس میں مزید 5 زبانیں شامل کی گئی ہیں۔ جن میں عربی، چینی، جرمن، جاپانی، ہسپانوی، سواحیلی، روسی، فرانسیسی، ملیالم، ترکی، انڈونیشی، سوئٹز، سویڈیش، نارویجن اور اردو شامل ہیں اس حصہ میں ماہانہ رسالہ جات اور جماعت کی دیگر کتب کو بھی ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

نئی عربی ویب سائٹ

2005ء میں ایک نئی عربی ویب سائٹ کا اجراء کیا گیا۔ جس کا انتظام عربی ڈیسک لندن کے سپرد ہے اور نئے مواد کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔

رسالہ جات اور اخبارات

جماعت کے اہم رسالہ جات بھی اس ویب سائٹ پر پڑھے جا سکتے ہیں جن میں انگریزی اور فرانسیسی کا ریویو آف ریلیجنز اور لندن سے شائع ہونے والا عربی ماہانہ التقویٰ، اردو کے حصہ میں روزنامہ الفضل، ہفتہ وار الفضل انٹرنیشنل لندن، اور ہفتہ وار البدر قادیان شامل ہیں۔ چند دوسرے رسالہ جات: خدام الاحمدیہ بھارت کا ماہانہ رسالہ مشکوٰۃ۔ امریکہ سے شائع ہونے والا سہ ماہی جریدہ مسلم سن رائز، سہ ماہی النحل (انصاراللہ)، بچوں کے لئے الہلال۔ ربوہ پاکستان سے شائع ہونے والا خدام الاحمدیہ کا ماہنامہ خالد اور بچوں کا ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ماہنامہ انصاراللہ کینیڈا سے شائع ہونے والا ماہنامہ احمدیہ گزٹ۔ مالیالیم زبان میں کیرالا انڈیا سے شائع ہونے والے جرائد ستیہ دوتھن، ستیہ متھرم (انصاراللہ)، الحق (خدام الاحمدیہ) اور النور (لجنہ اماء اللہ) شامل ہیں۔

چوبیس گھنٹے رواں MTA

10 مئی 1996ء کے خطبہ جمعہ سے آڈیو اور ویڈیو کی صورت میں رواں نشریات کے ساتھ پیش ہونے شروع ہوئے جس کی وجہ سے وہ احباب جن کے پاس ڈش انٹینا کی سہولت موجود نہیں ہے یا ایسے دور دراز علاقوں میں رہتے تھے جہاں ابھی ایم ٹی اے کی نشریات نہیں پہنچ رہی تھیں انہوں نے بھی ایم ٹی اے کی نشریات سے استفادہ کرنا شروع کر دیا۔ 2001ء سے اس کو باقاعدہ 24 گھنٹے مسلسل پیش کیا جا رہا ہے اور اس وقت سے لے کر اب تک محفوظ کئے گئے اہم تاریخی خطابات، تقاریر اور خطبات جمعہ بھی سائٹ پر موجود ہیں۔ گزشتہ سالوں کے مواد کو بھی انٹرنیٹ پر پیش کرنے کے لئے کام جاری ہے۔

پوڈ کاسٹنگ

پوڈ کاسٹنگ آڈیو فائلز کو انٹرنیٹ پر ڈالنے اور پھر سامعین کو ان فائلز کو اپنے کمپیوٹر پر موصول کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ تازہ خطبۂ جمعہ ناظرین اور سامعین کے لئے ان کے کمپیوٹر اور MP3 player پر ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے چار مختلف زبانوں میں دستیاب کیا جاتا ہے۔ Tunes اور Podcasting کے ذریعے بھی یہ خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

نمائشی تصاویر

ایک حصہ اہم تاریخی تصاویر پر بھی مشتمل ہے۔ ان تصاویر کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اہم شخصیات، بیوت، مقامات اور واقعات۔ اس کے اس حصہ میں تقریباً چودہ ہزار تصاویر موجود ہیں اور مزید ڈالی جا رہی ہیں۔

اردو نظم

اس کا یہ حصہ بہت مشہور ہے جو کہ 300 نظموں کو MP3 اور real media میں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے فراہم کیا گیا ہے۔ ان تمام نظموں کو شاعروں کے نام سے منسوب کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی نظم کو آسانی سے تلاش کر کے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکے۔

کتب

تقریباً 200 سے زائد کتب آن لائن پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے موجود ہیں۔ چند اہم کتب میں قرآن کریم کی مکمل تفاسیر، روحانی خزائن، ملفوظات اور حضرت مصلح موعود کی انوار العلوم اور خطبات محمود اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات طاہر بھی شامل ہیں۔ مصنف کے ناموں کے زمرہ میں ان کتابوں کے نام ڈالے گئے ہیں اور موضوعات کو ان کے زمرہ میں شامل کرنے پر کام ہو رہا ہے۔ اس حصہ میں کتابوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

اہم موضوعات

کچھ اہم موضوعات کے لئے ویب سائٹ میں خصوصی صفحات موجود ہیں۔ ذیل میں ایسے تین موضوعات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

خلافت

نظام خلافت کی تاریخ، اہمیت، برکات اور ہماری ذمہ داریوں پر مبنی کئی مضامین اور کتب اس میں شامل ہیں۔ اسی طرح خلفاء راشدین کا تعارف اور خلافت احمدیہ پر کئی مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ دعاؤں کی تحریک، اور اسی طرح دوسرے مضامین پیش کئے جا رہے ہیں۔

باآواز کتب

اس حصہ میں حضرت مسیح موعود کی چند کتب MP3 فائل کی صورت میں ڈالی گئی ہیں۔

سوال و جواب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سوال و جواب کی نشستوں کو کوئی نہیں بھلا سکتا۔ اس ویب سائٹ نے اس مقصد کے لئے ایک الگ حصہ مخصوص کیا ہوا ہے۔ یہ حصہ روز مرہ زندگی کے بارے میں دلچسپ موضوعات پر سوال اور ان کے جوابات انگریزی زبان میں پیش کرتا ہے۔ جنہیں موضوع کے اعتبار سے ڈھونڈا جا سکتا ہے۔ اس حصہ میں مزید سوال و جواب ڈالنے کا کام امریکہ میں جاری ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا لائبریری

اس لائبریری میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے

ایم ٹی اے کے ملاقات پروگرام لقاء مع العرب، فرنچ اور بنگلہ ملاقات سے قریباً ایک ہزار گھنٹے کے سوال و جواب کو آڈیو اور ویڈیو کی صورت میں پیش کیا گیا ہے اور ابھی اس پر مزید کام جاری ہے تاکہ اور مختلف پروگرامز کو اس میں نہ صرف محفوظ کیا جائے بلکہ تمام دنیا کے لئے انٹرنیٹ پر پیش کیا جائے۔ ایک سرچ انجن کی مدد سے آپ اپنے مطلوبہ مضمون پر سوال و جواب تلاش کر سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ

2003ء میں یہ حصہ ویب سائٹ میں ڈالا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ کی تقاریر، نظمیں، تصاویر اس حصہ کو خوبصورت بناتی ہیں۔ 2003ء میں برطانیہ، جرمنی اور قادیان کے جلسہ کی کارروائیاں شامل کی گئیں۔ 2005ء تک 14 ممالک کے جلسہ جات شامل کے گئے۔ ان جلسوں کے موقع پر خصوصی انتظام کے تحت تصاویر کے ذریعہ جلسہ کی کارروائی کی جھلک پیش کی جاتی ہے۔ تقاریر کو اسی دن ریکارڈ کر کے محفوظ کرنے اور بعد میں سننے کی سہولت بھی موجود ہے۔ یہ حصہ ہماری جماعت کے اہم اور تاریخی واقعات کو ریکارڈ کر کے آئندہ نسل کے لئے محفوظ کرنے کا بہت شاندار کام کر رہا ہے۔

آن لائن سٹور

یہ سٹور 2001ء سے کتب CDs اور DVDs دنیا بھر میں ترسیل کر رہا ہے۔ اس کی بہترین خدمت کی وجہ سے 'یاہو' نے پہلے ہی سال اس کو اعلیٰ اعزاز بھی دیا۔ آپ دنیا میں کہیں بھی موجود ہوں، گھر بیٹھے انٹرنیٹ کے ذریعے جماعتی کتب خرید سکتے ہیں اور یہ کتب ڈاک کے ذریعے آپ کے گھر پہنچ جاتی ہیں۔

ظلم وستم کی خبریں

اس موضوع پر ایک الگ ویب سائٹ بڑی محنت سے ترتیب دی گئی ہے۔ جس کا پتہ درج ذیل ہے۔

www.thepersecution.org

اس میں پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں جماعت کے خلاف چھپنے والی خبریں، احمدیوں پر ہونے والے ظلم وستم کا ریکارڈ، تصاویر اور اخباری تراشے شامل ہیں۔ اس ویب سائٹ میں خاص طور پر 2001ء سے اب تک کا قریباً تمام ریکارڈ موجود ہے۔ اہم قانونی اور حکومتی دستاویزات اور حقوق انسانی کی تنظیموں کی رپورٹس بھی اس ویب سائٹ میں رکھی گئی ہیں۔

سرچ انجن

اتنی بڑی ویب سائٹ پر اپنے لئے کسی بھی چیز کو ڈھونڈنا آسان کام نہیں۔ لہٰذا کسی بھی موضوع پر مواد تلاش کرنے کے لئے 'سرچ انجن' کے ذریعے اس کام کو سرانجام دیا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے مطلوبہ موضوع کو تلاش کرنے والے خانے میں لکھیں تو آپ کا مطلوبہ موضوع یا اس سے ملتا جلتا موضوع آپ کی سکرین پر کھل جائے گا۔

اس کی زیرنگرانی چلنے والی

مزید ویب سائٹ

انٹرنیٹ پر عالمگیر جماعت احمدیہ کی نمائندگی یہ ویب سائٹ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی چند ممالک کی ویب سائٹ اور دیگر موضوعات پر ویب سائٹ ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

مختلف ممالک کی ویب سائٹ

کینیڈا www.ahmadiyya.ca

جرمنی www.ahmadiyya.de

انڈونیشیا www.ahmadiyya.or.id

ہالینڈ www.ahmadiyya-.......nl

سویڈن www.ahmadiyya.se

سوئٹزرلینڈ www.ahmadiyya.ch

برطانیہ www.ahmadiyya.or.uk

ریاستہائے متحدہ امریکہ www.ahmadiyya.us

دیگر موضوعات پر ویب سائٹ کی بڑھتی ہوئی فہرست

روزنامہ الفضل www.alfazl.org

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

www.tahirheart.org

جلسہ سالانہ www.jalsasalana.org

انگریزی سوال و جواب www.ask.......org

جماعت احمدیہ کے خلاف معاندانہ خبریں

www.thepersecution.org

ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل www.mta.tv

فضل عمر فاؤنڈیشن

www.fazleumarfoundation.org

طاہر فاؤنڈیشن

www.tahirfoundation.org

رحمت خداوندی

خداتعالیٰ کی یہ ایک بہت بڑی رحمت ہے کہ اس معلوماتی دور میں جماعت احمدیہ دین حق کو دنیا کے ہر کنارے تک پہنچانے کے لئے جدید ترین فنی آلات کو بھرپور طریقے سے استعمال کر رہی ہے۔ جو کہ قرآن کریم میں موجود ایک بہت بڑی پیش گوئی کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔

اور جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔

(سورۃ التکویر: 11:81)

دنیا کے کناروں تک دین حق کا پیغام پہنچانے کے لئے ٹیلی ویژن احمدیہ جدید ترین تکنیک بصورت سیٹلائٹ استعمال کر رہا ہے جب کہ یہ بھی حضرت مسیح موعود اور جماعت کے دوسرے اکابرین کی کتابیں اور مضامین انٹرنیٹ کے ذریعہ پوری دنیا تک پہنچاتا ہے۔ کوئی بھی شخص ان تمام چیزوں کو اپنے گھر میں بیٹھے آسانی سے حاصل کر کے ان کو پڑھ اور سن سکتا ہے۔ یقیناً یہ خداتعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے اور اس کا فضل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان تمام چیزوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے والا بنائے اور ہم اپنی زندگی کے اصل مقصد کو حاصل کر سکیں۔ آمین

(احمدیہ گزٹ کینیڈا اکتوبر، دسمبر 2007ء)

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

میرا مرزا

میرا مرشد ، میرا ہادی ، میرا آقا ، میرا مرزا
میرا محسن ، میرا ملجا، میرا ماوا ، میرا مرزا

اس دورِ شبِ تار کے اوراق پہ مرقوم
تھا صبحِ درخشاں کا قصیدہ میرا مرزا

دلشاد دعاؤں کا برستا ہوا بادل
اور فیض کا بہتا ہوا دریا میرا مرزا

وہ چاند وہ خورشیدِ جہانتاب کا عکاس
وہ نور، وہ ندرت ، وہ اجالا میرا مرزا

تصدیق کی اک مُہر عطا جن کو ہوئی تھی
اس صاحب خاتم کا نوشتہ میرا مرزا

رہبر تھا رہ راست کا اور وقت کا نباض
مہدی میرا مرزا تھا، مسیحا میرا مرزا

رشید قیصرانی

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

معیاری ادویات میں باعتماد نام
نئی کاریں اور ویگن کرایہ پر دستیاب ہیں
نیو الکیمسٹس ربوہ
فون: 047-6211072

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG
سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
Pakistan CNG
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار
لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور
بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

سیل ۔ سیل ۔ سیل
صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ ۔ ربوہ
047-6214300

پلاسٹک، سٹیل، المونیم، چینی، پتھر، شیشہ اور نان اسٹک کی تمام
امپورٹڈ و لوکل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز لوز ملامین آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں
رفیع کراکری سٹور
گلی ڈپٹی باغ بالمقابل جامع مسجد اہلحدیث سیالکوٹ شہر
پروپرائٹرز: رفیع احمد
052-4583892 0321-6147625

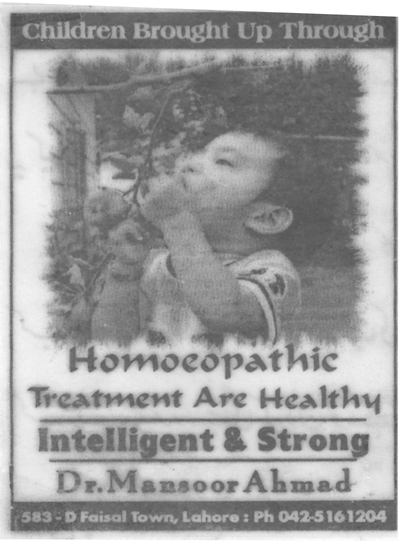

Shezan

ISO 9001 : 2000 Certified

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: **عبدالہادی**
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا با اعتماد آفس
فون آفس: 047-6215171
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ موبائل: 0333-6706641

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
موبائل: 0321-8406577 ای میل: knp_pk@yahoo.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

مسلسل خدمت کے 51 سال
1958ء - 2009ء
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
قائم شدہ 1958
گولبازار ربوہ فون نمبر: 0476211538

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

زوجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | فضل خاص (اولاد نرینہ کے لئے)
اٹھرا خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
گولبازار ربوہ ...
047-6216075 0333-6707226
فضل ربی دواخانہ

ECL کوریئر سروس Express
UK، جرمنی، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں کاغذات اور پارسل بھجوانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ پاکستان بھر سے پک اپ کی سہولت اعلیٰ سروس
ہماری پہچان 0321-7915213
دفتر: ECL نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476214955, 0476005492

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گفٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
(1) کورس دوماہ 4000/- ماہانہ (2) کورس تین ماہ 6000/- ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ 4000/-
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
بیرون ملک پارسل بھجوانے کیلئے سب سے کم ریٹ
جلسہ سالانہ U.K کا خصوصی پیکج شروع ہو چکے ہیں
6215901
03007250557 ریلوے روڈ ربوہ

انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج **ڈوئچے شپراخ شولے**
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون 042-6312538
موبائل 0333-4364361

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کے AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزر بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

بجلی کا نعم البدل **نیو ربوہ الیکٹرونکس**
جنریٹر ہی جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6215934

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0321-7709883
047-6211883

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD 10

تقریبات آپ کی......معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال رابطہ **رشید برادرز** گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584